

Vol III

No 11



Thursday
24th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953	455 518
[Clause by Clause reading not Completed]	

کا حارگوٹا لاکھاں ساحل (Black Cotton Soil) کے لیے مایع گوتا
 باغ کے لیے مایع گوتا ری وساب اگر و رن ناوی ہوں ہو اوں کے لیے لند ریوسو
 کا مہ گوتا اور دوسرے دراع سے حو وساب رزی گٹ (Irrigate) ہوئے
 ہی اوں کے لہ لند ریوسو کا حارگوٹا احمر می (ی) سی نہ رکھا گیا ہے کہ

Classes of land which do not fall within the clauses (a) (b) (c) or (d)

Reasonable rent determined having regard to the classes of land and the rent fixed for the said categories

اور کے حاروں کسٹومرز (Categories) میں حو میں ہیں فی اوس کے لیے اوسی بنا ہے ورنہ مل رہا (Reasonable Rent) کا بھی کیا جائیگا جس سے کہ اور کی حاروں کسٹومرز کے لیے بھی کیا گیا ہو سکیں () میں حو اسڈسٹس میں ہے وہ اس اسڈسٹ (Amended) سو رہا (स्वस्थ) میں ہے جب سے ٹریبل میں سے حو اسڈسٹس میں کیے ہیں وں کا مقصد یہ ہے کہ اگر حار گونا رہا ہو تو اسے س گونا کیا جائے دی گونا ہو تو دو گونا کیا جائے تابع گونا ہو تو حار گونا کیا جائے اس طرح ہر کم رکم ایک دو ملی ملی کم کر کے کے سبلی ٹریبل میں سے حو میں کی ہے میں حو اسڈسٹ کے بارے میں لگ الگ ص کرنا نہیں چاہا کیونکہ مطلب نو سے کا رہا رہا ایک ہی ہے مجھے حکومت کی جانب سے حو کچھ بھی عرص کرنا ہے وہ عرص کر دینا میں مسئلہ میں عو کر کے کی بات یہ ہے کہ جس طرح سے یہ اسڈسٹس میں ہوئے ہیں وں حو ٹریبل میں اور کی بات میں ہوئی ہیں وں میں کسی واجب ہے حو میں کو جس سے ملو گس (Slogans) کے پچھے دوڑا میں ہے ہم کو حالات حاضر پر نظر رکھے ہوئے نصیحت کرنا ہے اور قانون ساز کرنا ہے حد آرٹریل میں سے ایسی عو میں اسڈر سالہ آہری سے کام لیا اور حو میں جاں تک کہہ گئے کہ موجودہ اسڈسٹ کے درجہ ساری مولداری ہم حو جائیگی ایک آرٹریل میں سے یہ کہنا کہ یہ بنا قانون میں ہوئے ہی تابع حو اسڈسٹس بناد حو جائیگی وہ سب سب و ناوود ہوئے سب کے ہر شخص ای میں چھوڑ کر بھاگ جائیگا ایک دوسرے آرٹریل میں سے کہنا کہ پھر ٹائم (Three times) فور ٹائم (Four times) اور ٹائم (Five times) حو رٹ کا میں کیا گیا وہ جب بناد ہے اور کوئی سب اسڈر رٹ میں دے سکا اسکا حو ملی پل خریدی کے سے رکھا گیا ہے وہ بھی کوئی پروسیکٹ نہیٹ میں دے سکا تمام جس گونا اس سریمہ قانون کے سب کے طور پر ایسی وسات چھوڑ دینگے اور و سب و ناوود حو جائیگی - اور ایک کوئی حیب ناں میں رہیگی اس میں کی ٹریبل میں اسڈسٹس ٹری کی گئی ایسی ٹریبل میں آرٹریل میں سے مجھے ہے اپیل کی کہ میں دنا مولداری اور انا مولداری سے سو کر

کوئی حرمزور ہوں میں اگر سی حملہ کو دھروں تو مجھے ایریل جس عاف فرما میں
میں بھی اون سے مل کرنا ہوں کہ اگر و کوئی حرمزور نا کرنا چاہیں کوئی بند کرنا
چاہیں و و بھی برائے مہربانی دنا بداری و ر نماذاری سے کا کریں اور سمیل کے
سامنے اسے نئے حالات کو رکھے میں اندری و ر دنا ب سے کام لیں کوئی کہ
سب سے ہی حرمزور ہے کہ اگر کرسم (Criticism) میں اصلیت
و ر حرمزور ہو اسکی وجہ ہوں ہے لیکن اگر کرسم پساکا جائے کہ و حرمزور

سے دور ہو سجا سے دو ہو ہو و کہ بھی اس کا ر ہو (Opponent)
ر ہو () ہے وہ بھی ہیں ہو کر و اسی طور ر نہ سلم کا نا کہ و و
مرتبہ قانون کی جو لہجہ سے اوس سے فائدہ ہوئے و لہجے اور کھا چاہے کہ س —
بھی رہا فائدہ کرے کی ہی جو جس سے نو اسے کرسم (Criticism)
کا کہہ اور ہونا میں ایریل جس عاف دی ہو س کو نہ دلا ہوں کہ و کی
مروں سے میرے دل پر کہہ بھی ر ہوں (Interruptions)
اگر مناسب کسی لئے میرے و ہی غلطہ بطورے نوں کی ہی میرے دل پر
بھی ر ہونا میں واسطے کہ میں بھی میں ہوں ہوں و میں ہوں میں چہاں
نک اون کی ر میں و کی اسٹس میں وں کے عرصہ میں و حرمزور
سجا سے بعد دور و ر سالہ آسری سے ر ہوں کہ وں سے نہ معلوم ہوا ہے کہ
صرف کدم (Condemn) کرے کے لیے و کہہ رہے ہوں وں میں
(Reasonable) طرحہ ر سکو سلم کرے ہوئے گئے ہیں کی طرف
اون کا حال میں ہے اس وجہ سے میں کل کی ر ہوں سے کہہ بھی سار ہیں ہو
میں کے لیے میں معاف چاہا ہوں اب میں ابھی طرف سے کہہ عرصہ کروگا

وجہ نہ ہے نہ عام طور پر سیری (Tenantry) میں جو طرحے
رانج میں و نہ میں مای گہ اور عد ہول ان میں ط معوں سے سیری لجاں ہے
ا نوکرات (Crop) کی مای بطور حصہ لجاں ہے نا کرات ر
ندا وار کا ایک گہ مہر کا جانا ہے یعنی فکسڈ کراپ رنٹ (Fixed Crop Rent)
و ر سیرے عد وٹ (Rent) نہ میں طرحے چاں رانج میں مای کی
حد تک جو رواج ہے و نہ ہے کہ کہیں نو لند لاؤ کراپ کا آدھا حصہ لیا ہے
کہیں (پ) لیا ہے اس میں کہہ بھور سا رد و بدل مختلف مقامات پر حالات کے
لحاظ سے ہونا ہے چہاں آدھا لیا جانا ہے وہاں پر نہ دار اگر نکال کر لیرس
(Agricultural Operations) میں دنا ب خود بھور بہ حصہ
لیا ہے نا کسی اور طرحہ سے کاسکاری بند کرنا ہے (* Interruption)
بعض جگہ پر بند بھی ہیں کرنا اس طرحہ پر کراپ سیر کے طور پر بند واری صورت
میں جو رنٹ (Rent) لیا جانا ہے وہ یا نو (پ) ہونا ہے نا (پ)

ہوتا ہے۔ یعنی پروڈیوس (Produce) کا (۵) ٹرسٹ نا ($\frac{1}{4}$ ۳۳) ٹرسٹ ہوتا ہے۔ نہ انک عام رواج ہے۔ جہاں پر ہندو پول کا رواج ہے وہاں کچھ اضافوں سے مبلغ صلح میں بھلہ بھلہ میں اور بھلہ کے حصہ حصہ میں بالکل الگ الگ رواج ہے۔ مرہٹواؤں میں الگ رواج ہے۔ بلنگانہ میں الگ رواج ہے۔ بلنگانہ کے تمام صلحوں میں بھی انک ہی رواج ہیں۔ کسی میں کچھ اور کسی میں کچھ ہے۔ مری ڈکسمی ٹرسٹ پر ریڈی صاحب کئی رزاعی معلومات رکھتے ہیں۔ اسکے ملاحظہ کردہ وہ خاص طور پر بلنگانہ کی رزاع میں دلچسپی رکھتے ہیں اور انکو عام طور پر بھی رزاع کے کافی معلومات حاصل ہیں لیکن پھر اموس سے کہہ لیں گے نا تو عدداً نا کسی اور وجہ سے حصی حالات تو ہاوس کے سامنے سام ہیں۔ بلکہ وہ جنرل (Generalise) کا کہنا ہے کہ بلنگانہ میں جو حکم جہاں ہندو پول لیا جاتا ہے وہاں وہ دو گونا ہوتا ہے اور اس سے بڑھ کر ہیں لے سکے۔

سری مل اس رائی (وردھاسہ) میں بے درما (۵) ٹرسٹ لیا ہے۔

سرکاری رام کس رائی ۹ بھی غلط ہے اگر ریل میں اما نہیں کوالیفائی (Qualify) کرتے ہیں تو میں اسکی بھی تردید کرنا چاہتا ہوں۔ اگر کچھ خاتمہ کہ (۵) ٹرسٹ ہے تو میں اس کو سامنے کے لیے مار ہوں اگر آریے خاص طور پر یہ معلومات حاصل کیے ہوں تو دوسری بات ہے۔ لیکن جہاں تک میرے معلومات ہیں (میرے معلومات سائنڈ کم ہوں) لیکن دوسروں سے جو معلومات مجھے ملے ہیں اولیٰ کی بنا پر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ لند ریسو کا دو گونا ریل سے لے کر رواج ہیں۔ البتہ ریڈی رساب کے لیے جہاں کچھ ہذاوار ہی ہیں ہوتی۔ نا سائنڈ دیور کٹھ کی رساب کے لیے نا عالا بلنگانہ کے ایک اور بھلہ کی رساب کے لیے نا محض نگر میں امرا باد کی رساب کے لیے نا اور بھی کچھ معلومات کی رساب کے لیے جو بلنگانہ میں ہیں لند ریسو سے دو گنا لے کر رواج ہو لیکن عام طور پر یہ کہنا کہ (۵) ٹرسٹ بیوروں میں ہندو پول لند ریسو کا دو گونا لیا جاتا ہے جس سامنے آریے ہے جو حصہ سے جب دور ہے۔ واقعات اسکو ثابت ہیں کرتے۔ اور اگر واقعات نہ ثابت کرتے تو حکومت خود اس جا۔ راع ہوتی کہ اس سے بڑھ کر ہندو پول رکھا جائے۔ لیکن حسابہ آرنل میں فرام ڈوا کرتی ہے فرما نا واقعہ یہ ہے کہ ہم یہ جو سگریٹم رٹ (Maximum Rent) ریسو کا حار گونا نا پانچ گونا رکھ رہے ہیں وہ ہر سٹ کے لیے ہیں۔ جہاں پر کم رٹ (Rent) ہے حسابہ آرنل میں مری ایل۔ اس۔ ریڈی نے فرما نا جہاں دو گونا مول ہے وہاں ہم حار گونا رکھنے کے لیے اس قانون کے درجہ حکم ہیں دے رہے ہیں۔ جہاں دو گونا لیا جا رہا ہے وہاں ہم سہ گونا ہیں رکھ رہے ہیں۔ جہاں سہ گونا لیا جا رہا ہے وہاں اس سے بڑھ کر رکھنے کے لیے کوئی حکم اس کلار (Clause) میں

ہیں ہے موجودہ ریش نو ملنے کا لڑوم ہیں رکھا گیا ہے۔ بلکہ اس سس کی رو سے
مگر ہم بعد از معرور کی گئی ہے اگر کہیں ریش کے بارے میں کچھ جھگڑا ہو تو اس
کو ملے کرے وہ ٹرائسول (Tribunal) یا حکومت کے عہدہ دار
ریش ایل ریش (Reasonable Rent) معرور کر سکتے ہیں۔ اور اس ریش ایل
ریش دو لمٹس (Limitations) کے اندر معرور کر دیا گیا ہے۔ ایک
لمٹس یہ کہ لند ریش (Land Revenue) کا جو ملٹی مل
(Multiple) ظاہر کیا گیا ہے وہ لند ریش کے ہی حار یا تابع گویا ہے
ربادہ نہ ہو یا حارے دسری لمٹس اس کے اوپر نہ رکھی گئی ہے کہ وہ کراب کا
(۱/۴) یا (۱/۵) سے ربادہ ہیں ہو یا حارے ان دووں لمٹس کے اندر نہ مگر ہم ریش
(Maximum Rent) معرور ہوا ہے نہ ہیں کہ
یوسارم ریش (Uniform Rate) معرور کر کے جہاں کہ دنا حار رہا ہے
وہاں بڑھا دنا حارے ی کے لیے نہ کلار ہیں ہے جہاں محس مگر ہم لمٹ
(Maximum limit) ملای حار رہی ہے۔ نہ کہہا گیا ہے کہ ریش ایل ریش
(Reasonable Rent) معرور کرے وہ محس بعلہ میں (۲۰) ٹرسٹ ہو
وہاں (۲۵) ٹرسٹ اور جہاں لند ریش کا دو گویا دیے کا رواج ہو وہاں ہر اسی قدر
ریش معرور ہوگا۔ کوئی اتھارٹی (Authority) یا ٹرائسول (Tribunal)
ہر بعلہ کے عام رواج کے مد نظر کام کرے گا اس سے بڑھ کر بھی جہاں دو گویا ہے
وہاں ہو گویا کرنا اس میں اس قانون کا مقصد ہیں ہے ریش ایل (Reasonable)
کا لفظ استعمال کرنے کے بعد مگر ہم ریش وہاں مل سکتا ہے جہاں ریش اس سے ربادہ
ہو۔ جہاں ہر کم ریش کا رواج ہو وہ ریش ریش ایل (Reasonable) سمجھا
جاسکا عدالت اس ریش کو قائم رکھ سکتی اور اس سے بڑھ کر لیسے کے لیے موقع ہیں ہوگا
عرص نہ لہ اس ڈیفینیشن (Definition) میں دو صود لگے
کئے ہیں۔ ایک یہ کہ مگر ہم ملٹی ملٹس سے بڑھا ہیں حارے اور دوسری مد حو
دفعہ (۱۲) میں ہے (۱۱) میں ہیں وہ نہ ہے کہ

12 Provided that such reasonable rent shall not in any case exceed one-fourth in the case of irrigated land except land under wells and one fifth in the case of all other classes of land of the value of the average annual produce of the land during the three years immediately preceding the year in which the dispute arises

اور سس ۱۱ میں دنا گیا ہے کہ

Notwithstanding any agreement or usage or any decree or order of the Court, or any law to the contrary, the maximum rent payable by a tenant for a lease in respect of the following classes

of land shall be the multiples of the land revenue for the time being in force

ان دووں ۳ روں کی صراحت کے مدح تک ملتی دل (Multiple) کے کراب رسو (Crop Ratio) کو مگریم کے طور پر س سس میں رکھاگا ہے نو ہری سحو میں س ماکہ ۲ کو ۳ ور ۵ کو ۴ کرے کے لیے حواسلس لے گئے ہں وں ۔

مری ادھور راڈ ٹیل (عباآناد عام) سس ۲ کا حور ورو (Proviso) ہے و

Subject to the maximum multiples provided under Section 11

سرمای رام کس راڈ سس ۲ کے لعل ۴ ہں

The rent payable by a tenant shall subject to the provisions of sections 11 and 13 be the rent agreed upon between such tenant and his landholder or in the absence of such agreement the rent payable according to the usage of the locality or if there is no such agreement or usage or where there is dispute as regards the reasonableness of the rent payable according to such agreement or usage the reasonable rent

اس کے لیے وہ و و (Proviso) رکھاگا ہے دفعہ ۲ کے عہ ربرسل رب (Reasonable Rent) ور دفعہ میں مگریم ملتی دل (Maximum Multiple) ماناگا ہے دفعہ ۲ میں نہ ماناگا ہے کہ ربرسل رب (Reasonable Rent) ممر ہوگا نہ رطکہ

Provided that such reasonable rent shall not in any case exceed one fourth

اسکے بعد دو ری حور نہ ہے کہ

Reasonable rent fixed by the tribunal

نمی ربرسل رب بعض صورتوں میں عدالت کو ممر کرنا ہوگا عدالت ربرسل رب ممر کرے وہ نہ دیکھے گی کہ سس میں حور مگریم ملتی دل ہے و ہے ناہیں۔ ربرسل رب حور ممر کرے ہں وہ رناد ہو نو ملتی دل پر حور ہوگا ورہ ربرسل رب کا معی کرے ہوے دووں معار ایل (Apply) کرے کا سوع رکھا گیا ہے ربرسل رب کا معی کرے وہ دووں سس کے مد نظر عدالت معی کرنکی در اصل حور ملتی دل کو کم کرے کی حوریں دس کی گی ہں وہ اس معص کے عہ ہں کہ لسل لاڈ کو وٹ ۲ ۳ نا ۵ گونا رھے کی وہے سے حور فائدہ پہنچ رھا ہے اسکو کم کا حایے دوسرے معوں میں سس کو حور وٹ دسا پڑنا ہے اسکا بار کھو کم کا حایے اس اصول سے کسی کو کوئی احلاف ہی ہے سس کے بار کو

کم کر کے لیے اس دفعہ کی نرم ہو رہی ہے وہ مادہ و رکس کے بعد سے جو
فانوں میں اس میں کراب (Crop) کا پیمائش رکھا گیا ہے اس
معانی چاہا ہوں حالانکہ اس میں کتبہ نرم ہوئی ہے کراب کے روڈیوں کا جو حصہ
مہر کا جانا ہے اسکو کسی طرح بھی لکھولت (Calculate) کریں
جو جب زیادہ نار پڑتا ہے اس واسطے ان تمام حصوں کو کابکر نامود اس کے کہ
اگر نکلے روڈیوں (Agricultural Produce) کی قیمتیں زیادہ ہیں
اور رٹ ادا کر کے والوں کو اپنی دہی میں ہو رہی ہیں پھر بھی اس اصول کو تسلیم
کر لیا گیا ہے کہ سٹ کے مار کو کم کرنا چاہیے اس میں یہ چاہا ہوں کہ آرٹل
ممبرس میں پڑ رہا عورت کریں کہ آخر کس کم کرنا چاہیے اسکی کوئی حد بھی نہ ہو
اس میں کوئی ریسولس (Reasonableness) کوئی حسس
(Justice) ور کوئی فرس (Farness) کو بھی
دیکھیں گے یا ہیں؟ ہم موجودہ حالات کے لحاظ سے کم کر رہے ہیں کس سے
کسی ممبر کو انکار ہے میں چھوٹ کا لٹھ دو اسمال میں کرنا لیکن اس ضرور کہوں گا
کہ بعض صاحب اس کو غلط سمجھ رہے ہیں اس میں معذہ کسی کی جا رہی ہے
ویسٹ کریک (Worst critic) کو بھی یہ اسر تسلیم کرنا پڑے گا
آخر حاسکے نوکسا حاسکے کہاں تک حاسکے اس کی حد کا بھی کرنا ہوگا نہ کہا
گیا کہ اس زیادہ مول مہر کر کے کی ضرورت اس لیے دے دی ہوئی کہ لٹھ لارڈ کو نکرھٹ
(Encouragement) دیا جا رہے ہیں اور سسی (Tenancy)
کے اسی ٹیونس (Institution) کو حصہ کے لیے بنایا رکھا جائے گا
اس وجہ سے اسکا جا رہا ہے میں میں سمجھا کہ اس میں کتبہ حصہ ہے
آرٹل ممبرس دوا دیات داری و اعانداری کے ساتھ حالات کا جائزہ
لیں تو انکو معلوم ہوگا کہ سسی کو کرٹ (Create) کرنے کی
جو تندی (Tendency) ہے وہ ناکم ہو رہی ہے یا زیادہ
ہو رہی ہے صواب کے ساتھ آرٹل ممبرس میں چھائی پڑ جائے رکھ کر عورت کریں
جو فانون ہم پاس کر رہے ہیں اسکو ڈرالسک (Drastic) بنانے کے لیے
ہاں آرٹل ممبرس اب دی اپورس چھڑا کر رہے ہیں کس ان مواں کی موجودگی
میں کوئی لٹھ لارڈ اپنی زمین کو لے (Lease) کر دے کے لیے انکریج
(Encourage) ہوتا ہے یا انکریج (Discourage)
ہوتا ہے؟ کوئی لٹھ لارڈ اپنی زمین کو لے کر دے کے لیے تیار نہیں ہوتا بلکہ ٹرویکڈ
ٹیسٹ (Protected Tenant) پر اثر ڈال کر وہی حصہ کے لیے
تیار رہا ہے عراویں انڈر میں رکھنے والے لٹھ لارڈس نے ابھی رسات کے حصہ
کو اپنی لمبی میں تقسیم کر لیا ہے وہ اور بات ہے۔ بڑے زمینداروں کے ٹرویکڈ سس
کے حق میں رسات کو فروج کر دنا ہے ابھی رسات کو حصہ کی جانب وہ راعب

ہیں لیکن ایسے پاس رکھے برابری میں ہیں انکو لیز (Lease) برائے کی وجہ سے ہے۔ لیز لارڈ نہ سمجھتا ہے کہ معاہدہ رہا ہوا پاسنگ (Writing) میں ہوا ایک نہ نہ جب وہی سٹ کے حصہ میں جلی جائے تو پھر انکو واپس آئے ولی ہیں یہ ہر اس کے کہ سے قانون کی رو سے انکو رہائش (Resumption) کا حق حاصل ہو۔ اس طرح میں عرض کروں گا کہ اس وقت پول برائے کی سڈسی ہیں ہے لیز (Lease) برائے ہوا کہ اور برائے ہو جائے گا۔ اس قانون میں کر ہم ملی بل کو یہ کی جائے کہ کرنی تو بھی لیز لارڈ کی سڈسی نہ ہوگی کہ وہی پول نہ دس کیونکہ انکو معلوم ہے کہ رہائش زیادہ مشکل ہو جائے گا۔ خاص اسی ایک لایہ لیکر کھڑے ہو جائے ہیں آپریل برس جو اس طرف سے ہوئے ہیں کہیں گے نہ پھر وہ بھی اپنا حصہ کون ہیں کرنا؟ وہ مال میں رجوع ہوا ہے اور وہاں سے ڈگری ہو جائے۔ دریا دہانہ داری اور ایمانداری سے سوچئے نہ معلوم ہوگا کہ کسے سب پول کی رقم ادا کر دے ہیں اور کسے انسی لیز لارڈس (Absentee Landlords) حذرناہ میں سے ہوئے پول کی رقم حاصل کر دے ہیں؟

سری ادھر راڈ ٹیل آنکے پاس کسے رہائش (Representations) آئے ہیں؟

سری بی رام کشن راڈ میں عام طور پر ایسے معلومات کی بنا پر کہہ رہا ہوں اور جو کمپلینٹ (Complaint) میرے علم میں آئے ہیں انکی بنا پر کہہ رہا ہوں کہ ایسی لیز لارڈ ادھر ادھر سے ہوئے اسے سٹ سے رقم وصول کر رہے ہیں ان میں وہ صاحب ہیں ان میں وہ سبکی ہیں کہ وہ رسد وہاں سے ہوئے عہد داروں سے رقم رکھیں وراہے انراہ کو نامہ دیکر کے خود کاسب کر سکیں انکو نورٹ (Rent) مل رہا ہے لیکن ایسی لیز لارڈ جو حذرناہ میں سے ہوئے ہیں جسے میں ہوں اور آپریل لڈراف دی امور میں ہیں

شری ایس راڈ گوائے (برقی) کا آنکے پاس رہائش آئے ہیں؟

سری بی رام کشن راڈ لیز لارڈ کی جانب سے جب سے رہائش آئے ہیں انکو میں نے سٹ نہ پاسنگ (Wastepaper basket) میں ڈال دیا ہے

شری ایس راڈ گوائے سٹ کی طرف سے بھی کچھ رہائش آئے ہیں یا نہیں؟

شری بی رام کشن راڈ سٹس کی طرف سے ہیں لیز لارڈس کی طرف سے آئے ہیں اگر آپ حاضری ہے چاہئے ہیں تو میں اظہارِ محبت کے لئے بھی بارہوں لیز (Lease) کی رقم کسی دے رہے ہیں ۲ ملٹی پل ۳ ملٹی پل ۴ ملٹی پل رکھیں تو آئندہ لیز

در دے کی ندسی (Tendency) لٹڈ لائٹس میں نہیں رہیگی۔ میں نا حار
مائی بل رکھنے کی وجہ سے سٹ کو رجووب (Perpetuate) کرتے کی
سہ ہوں ہے ہم کو دکھنا چاہئے کہ انکی ٹائسی کیا ہے ان کا ڈیولپمنٹ
(Development) کس طرح ہو رہا ہے آج آب قانون میں لٹک رکھیں نا نہ رکھیں
لٹک ندسی یہ ہے کہ لٹر دے کا رجحان گھٹ جائیگا بڑھے گا میں سوچ رہا ہوں
(Future Condition) کا ہوئے والا ہے اسکا صحیح تارہ ہم کر سکتے
ہیں لٹرس (Leases) رجہ رجہ اس نوٹس میں اجاں
نو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر ٹیکلچرل پٹرن (Agricultural pattern)
میں ٹک زور و جرنائی میں رہیگی لٹک آج نہ اعراس کر کہ لٹرس بڑھوٹ
ہونگے رجھا علٹ ہے سکی کوئی اسڈ میں ہے۔ آنکی نظر میں جاری سب نو رجسہ
سسہ رہی ہے اسلئے اس سہ کورج کرنے کی ضرورت نہیں میں محسوس نہیں کرتا
سب جاری چاہئے کہہ نہیں ہو لٹک ندسی کے قانون کا جو سہہ ہوئے والا ہے اس سے
لٹرس (Leases) ڈسکوریج (Discourage) ہونگے انکریج
(Encourage) ہیں ہونگے

اب اسکے بعد ان سب جروں کے بارے میں ہے بمصل سے کہنا ہے جو
ہم نے جوریج کی ہیں میں سب سے جالے ملانا چاہا ہوں کہ جارجے حدراآناڈ اسٹ
میں سب کوئی لٹلس (Legislation) کرتے ہیں نو وہ جلا میں
جیں کرتے ہم انک جرمہ میں۔ میں حدراآناڈ حدوسان کا انک جرو ہے اور
اسکی وسعت کے اندر ہے انک طرف مدراس دوسری طرف ممبی سہری طرف مدھہ
پردس اور دوسرے را وں سے گھرا ہوا ہے۔ ادھر سہال اور پچھم میں دسے جمے
ہیں ہم ان سب کے سج میں ہیں رٹس کنٹرول کرتے ہوئے بھی ہم کوکنا کرنا
چاہئے؟ اس کا مدھہ کرتے وج بھی ہم کوکنا اردو اسڈی (Comparative study)
کرتے نہ دکھنا چاہئے کہ جارجے آس نامں والے اسس (States) اس
بارے میں کیا کر رہے ہیں جارجے آس نامں کا رواج ہے اور ہم کیا کر رہے ہیں
ہم اگر ان سے کہو نری کرتے آگے بڑھ رہے ہیں سس کوکنا رجھا (Relief)
دے رہے ہیں نو اس کے لئے کم از کم حکومت پر لٹب ہیں دھما ہے جساکہ کل
کھا گیا حکومت کوکڈم (Condemn) ہیں کرنا چاہئے جساکہ کل
کھا گیا اگر ہم گئے ہیں ہ رہے ہیں بلکہ سہا ہے انا ہی رکو رہے ہیں اور نری
کی کوئی صورت نظر میں نہیں ہے نو ہم کڈم ہوئے کے فائل ہیں میں ٹکے سہاے کمارسو
اسسٹ (Comparative Statement) رکھا ہوں اور بمصلہ آب
ور۔ ہوڑنا ہوں کہ انا ہم نری کر رہے ہیں نا ہیں ممبی میں فیکڈ ان لٹرس آب
پروڈ نوں (Fixed in terms of produce) یہی ہڈاوار کے رٹس

میں وہ فکس کیا گیا ہے لیڈ رو سو کے سطح پر ہے فکس نہیں کیے ہیں اس میں لکھا ہے کہ اور گیند لند (Irrigated land) کے لئے وہ پورے ۱/۴ دی روڈیوں (One fourth of the produce) وہ وٹ لند (Wet land) کے لئے ہے یہی جہاں اورنگیس کے درجہ سے مذاوا خری ہے وہاں ۱/۴ ہے یہی، میں زیادہ تر ہلاک کاں سونل (Block cotton soil) ہے

سری ایل اس وڈی ماں نور مل دت / م ہے

Not exceeding ہائے اسکالنگ ون مورہ) سری ی رام کس راؤ
 (ہائے سکس ۲ س ۵ one fourth
 دوسری رس کے لیے ۵۳/

شری ادھو راڈ ٹیڈی کا آرسل حب مسر کو نہ معلوم ہے کہ / ۳۷ کے عاے
۶/ ۷۷

شرعی فی رام کشن راڈ اچی میں ہوا اسی عہد میں کی گئی ہے سو اس پر
 میں اس میں (Assessment) کا گارنٹ (Rent) ہے
 یہ اس لئے لڑا کے لئے مقرر ہے (Maximum Rent) ہے

ماحول ردس میں کرب کے ۳/ سے اندہ ہیں

پسوس میں بھی ۳/۱ ہے۔ مضاف میں بھی ۳/۱ ف دی گواہ آر دی و بناو دت راف (۱/۳ of the crop or the value thereof) اس طرح ہے۔ مدراس کی بھی کتبہ بان کرد ماہوں وہاں رنٹ رس کس (Rent restriction) کا کوئی قانون نہیں ہے۔ مدراس ہاؤس لینگاہ سے بالکل بر دیک ہے۔ میرے ہے سے دیوب کل وہاں کا ذکر کر رہے ہیں۔ وہاں کے بھی حالات جسے میں جانا ہوں بان کر دنا ہوں۔ ممکن ہے کہ دوسرے امرنل دیوسوں کو اور رفا واسب ہو۔ مدراس میں جیکل ایک ماہور سس وڈ سی (Tanjore Tenants Ordinance) ہے۔ وہاں بنادوار کا ۲/۱ حصہ لنڈ لارڈ کو اور ۲/۱ ہسٹ کو ملتا ہے۔ اور جو امراہات کلب میں سکی ذمہ داری لنڈ لارڈ ر جس ہے حالانکہ وہ ۳/۱ پروڈیوس لسا ہے۔ حراہات کلب ہسٹ ر داسب کرنا ہے۔ جو پروڈیوس کا صرف ۲/۱ وان حصہ لسا ہے۔ عام طور پر گوداوری ور کرنا میں سس کے پاس ڈاں دھاں کی انکر ہے۔ ان سے ہندی رس جب کم ہوئے ہیں نا ہیں نہ میں ہیں کہہ سکتا۔ عرباً ۱۰۰ ہسٹ ضروریوں میں روڈیوس میں وب لے ہیں۔ وہاں پر ۱ نا ۱۰۰ ہے۔ یعنی ۲ میں لسا جاتا ہے۔

میری اہل اس رملی پیدا وار کا کوسا حصہ ؟

شری بی رام کشن راؤ میں پتلانا ہوں ۔ اورچ روڈوس
(Average produce) ۲ سے ہے لیکر مکرمم (Maximum) سے
کے ہیں ہوں ہے (۵) سے (۱) سے کے بارہوئے میں اور (۲) سے (۱) سے
کے بارہوئے میں ۲ سے لیکر ۳ ن کے لیکر لاڈکو دے میں بھی قرب قرب
(۳/۲) لیکر لاڈکو دکر (۳/۱) لیکر وارڈسٹ سے لے رکھلے ہیں لیکر ساتھ
کڑی ناگھاس سے لیکر اس میں لیکر لاڈکو حصہ میں ملنا لیکر لکڑی کے
علاوہ ڈھانسا ہوا حصہ (Hemp) میں سے لیکر میں کوئیکہ
وہاں لیکر (Delta land) سے لیکر ڈبل کراپ (Double crop)
لکڑی کے بعد بھی ایک دہ کراپ اور نکل لکڑی سے لیکر لکڑی لکڑی
(Subsidiary crops) لکڑی (Hemp) لکڑی (Gram)
کے لے لیکر لاڈکو دے میں کرے میرے لکڑی عمر گھوڑے لکڑی میں
کے ان سے بوجھانوں میں لکڑی ۳ سے لیکر لاڈکو دے میں اور لکڑی
۸ تا ۲ سے ہیں لکڑی ورا لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
وہ لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
(Rent system) لکڑی ورا لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لیکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
کراپ (Subsidiary crops) لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی اور لکڑی (۳/۱) لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
(Struggle) لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
(Political parties) لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی

سری ایل ایس۔ رینڈی کرنل ویر میں لکڑی لکڑی لکڑی

سری بی رام کشن راؤ کرنل ویر کے لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
میں لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
وہاں لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
(Cash crops) لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
(Ground nuts) لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
(Press) لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی
لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی

ہیں جو اس قسم کا اگر کچلچل سا رہا (Agricultural pattern) (لازمی) ہے۔ اس سے اکاڑ ہیں کسا جاسکتا

There is no running away from this hard fact

اگر نہ سچ ہے تو اس کو نہ دیکھا جڑکا

میری وی ڈی دلپالڈے (اناگوڑہ) اب کی مادھو راو کمیٹی میں نہ کہوں ہے۔

شری بی رام کشن راؤ - مادھو راو کمیٹی کی - اور شکل رپورٹ (Theoretical Report) ہے علی ہیں

شری وی ڈی دسپالڈے - اور اسی قانون نامہ

شری بی رام کشن راؤ - اسی تجربہ کی بنا پر سال کے بعد اس سطح پر بھیجے کہ نسبی کم کرنا ہو ہے لیکن ابھی ہم نہیں کر سکتے - اس لیے ہمیں ایک قدم بچھنے ہوا پڑا - اور اس میں حالات سے طلب مذاکرے کے لیے ایڈجسٹمنٹس (Adjustments)

کہے گئے - نہ چر بالکل کلاس (Clear) ہے - ہم سمجھتے

ہیں کہ نہ نسی (Necessity) ہے - اب کو نہ دیکھا جاوے

کہ جہاں ٹسٹ کا انڈو (Undue) ناکم کرنا ہے اسی کے ساتھ

You must see that the class which support itself on this must also survive

وہ لیسٹ لارڈ بھی سروسو (Survive) ہونا ہے نا ہیں - اس کے لیے بھی

قانون (Fair) ہے نا ہیں نہ بھی دیکھا لازمی ہے - اگر آپ

یک بگہ ہو کر یک بجے سے نہ کہیں کہ صرف ٹسٹ کا ناکم کرنا چاہیے اور

دوسری طرف بالکل نہ دیکھیں اور اس طرح رٹ ورس کس کا دفعہ مانا جاوے تو میں

جی سمجھا کہ اب اسے عرض کو نورا کر سکتے - میں انا سرور جانا ہوں کہ جہاں

رہتا آس کے ساتھ ٹسٹ کی ملک جو ہے وہاں اگر کچلچل اکامی

(Agricultural economy) بدل جانے کی وجہ سے جہاں سے رہتا رکھے

والے ہوں سے دست بردار ہو جاسکے اور راجی مانے ہوئے - اس طرح لیسٹ لوگوں کو

رہتا بلنگی اور اگر کچلچل اکامی کو دھکے پی ہیں پیچکا - نہ دیکھے کہ

حکومت کے پاس کی مدد کرنے کے لیے کسی رقم ہے اور حکومت کس طرح انہیں پاس

(Finance) کر سکتی - ان ہی جہوں کو نظر میں رکھے ہوئے کہ اس کا کسا

بجھ ہوئے والا ہے اس کی گہرائی میں ہے لیکن اگر اس ڈرامہ - ح (Drastic change)

چاہیں دس اسے سب سے ایک جب بڑا ڈارک پکچر (Dark picture) دیکھا ہوں -

اگر اس کو ملحوظ رکھا جا کر رٹ ورس کس (Rent restrictions)

رکھیں تو اس عورتی دور میں اگر کچلچل اکامی کو کم دھکا پیچکا - اگر اسٹیمٹ

کو منظور نہ کریں اور مسطور نہ قانون حکومت نے جس کا ہے اسی طریقہ سے منظور ہو جائے گا یہی معنی ہے کہ اسکا پروڈکشن (Production) اور اگر تکمیل اکائی (Agricultural economy) پر غور کیا جائے تو اس کا اثر (In the near future) جب فرا اثر ہونے والا ہے۔ اسکا اثر (Adverse effect) ہونے والا ہے۔ لیکن ہم اس کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر کے دیکھ رہے ہیں اور اسی لیے ہم ان بڑے مبالغہ کو برداشت کر رہے ہیں لیکن اگر مل میں جو حرج واقع ہے اس کے نہ معنی ہیں کہ بالکل ہی کولپس (Collapse) ہو جائے

اس کے بعد میں کچھ مکتول (Factual) حقائق (Factual) کے سامنے رکھا جائے گا۔ میں مبلغ واری لسٹ (List) آپ کے سامنے جس کو دیکھا ہوگا کہ جو سرگرم ملازمین متعلقہ گئے ہیں اس کے لحاظ سے حورٹ ہے وہ rent proposed in terms of maximum multiple

اسسٹ (Assessment) پیداوار کا حصہ ہونا ہے۔ آج تک جو کراپ کٹنگ اکسپیریمینٹس (Crop cutting experiments) ہوئے ہیں انکی بنا پر اور کسی آبادی کی رپورٹ وغیرہ کے لحاظ سے حواری کی پروڈکشن ہونے لگی ہے اسکی اوریج وٹانو (Average value) میں جس کو دیکھا ہوگا۔ میرے پاس وٹ کی بھی لسٹ ہے۔

Average value of the produce per acre

اورنگ آباد میں (۱۱۳-۱۱۴) عہد آباد میں (۱۰۵-۱۰۶) مٹر میں (۱۰۹-۱۱۰) نانڈی میں (۱۱۱-۱۱۲) پڑھی میں (۱۰۳-۱۰۴) گلبرگہ میں (۱۰۶-۱۰۷) بندر میں (۱۲۸-۱۲۹) راجور میں (۱۰۸-۱۰۹) سڈک میں (۱۰۱-۱۰۲) محبوب نگر میں (۱۲۱-۱۲۲) نظام آباد کے حواری کے فیکس ہیں ہیں۔ وریگل میں (۱۰۳-۱۰۴) کریم نگر میں (۱۰۳-۱۰۴) بلگندہ (۱۰۴-۱۰۵) عادل آباد (۱۰۵-۱۰۶) اور حدر آباد (۱۰۶-۱۰۷) نہ حواری کی حد تک اوریج وٹانو ہے۔ اس کے ساتھ اوریج اسسٹ بھی دیکھیے۔ اورنگ آباد (۱۰۲-۱۰۳) عہد آباد (۱۰۳-۱۰۴) مٹر (۱۰۳-۱۰۴) نانڈی (۱۰۱-۱۰۲) پڑھی (۱۰۳-۱۰۴) گلبرگہ (۱۰۳-۱۰۴) بندر (۱۰۲-۱۰۳) راجور (۱۰۲-۱۰۳) سڈک (۱۰۲-۱۰۳) محبوب نگر (۱۰۴-۱۰۵) نظام آباد کے فیکس ہیں ہیں۔ وریگل (۱۰۳-۱۰۴) کریم نگر (۱۰۴-۱۰۵) بلگندہ (۱۰۵-۱۰۶) عادل آباد (۱۰۶-۱۰۷) اور حدر آباد (۱۰۷-۱۰۸) نہ اوریج اسسٹ ہے۔ اب میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ ہم اس پر وٹ کس طرح پروپوز (Propose) کیا ہے۔ اورنگ آباد میں جہاں حواری پیدا ہوئی ہے۔ وہ گا وٹ پروپوز کیا گیا ہے۔ وہ وٹ پر انکر (۱۰۱-۱۰۲) ہونا ہے

شری وی۔ ڈی ڈیسا پالڈے - نہ کوئی کلاس کی رہیں گے تارے میں ہے ؟

شری بی۔ رام کشن رائے - نہ اوریج (Average) ہے -

سری وی ڈی دیشپانڈے۔ - اور نہ (۱۱۶) بھی انورج ہے؟

سری بی رام کشن راؤ۔ وہ بھی اوریج (Average) ہے۔ وٹالو
آف دی پروڈیوس (Value of the Produce) بھی انورج ہے اور اسسٹ
(Assessment) بھی انورج ہے۔ اس طرح اوریج آباد میں جہاں
(۱۱۶-۱۲۰) روپے کی پروڈیوس ہر ایک (Per acre) حاصل ہوتی ہے
اسکا اسسٹ (۱-۲) ہے اور رینٹ اسکا تابع کیا یعنی (۱-۰) ہونا ہے جو لٹل لارڈ
کو دینا چاہیگا۔

سری جی۔ راجہ رام۔ سبلی ہوڈنگ فکس کرے وہ کیا پیداوار کی گئی ہے؟
سری بی۔ رام کس راؤ۔ وہی ہے۔ اسی انداز سے اس وہ بھی رکھا گیا۔
سری جی۔ راجہ رام۔ ۸ ایکڑ سے ۸۸ آندی ہوئی ہے تو ۱۶ کرے کیا ہوگی؟
سری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہی ہوئی ہے جو میں حساب لگا کر لا رہا ہوں۔
سری جی۔ راجہ رام۔ تو زیادہ سے زیادہ ۱۶ نکر ہونا چاہیے نہ کہ ۲۲ ایکڑ
کہے رکھا گیا ہے؟

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ میں فیکس (Figures) ورک اوٹ
(Workout) کرے اور انریل میں سے فیکس (Discuss) کرے
اپنی کونسل (Convince) کرے کے لیے بار ہوں۔ جہاں میں ہوا میں باقی
ہیں کر رہا ہوں۔

میں کہہ رہا تھا کہ جس زمین کا انورج پروڈکشن (Average production)
(۱۱۶-۱۲۰) ہے اس کا رینٹ (۱-۰) ہوگا۔ اسی طرح عہد آباد میں جہاں ہر ایکڑ
انورج پروڈکشن (۱۰۰-۱۰۶) روپے ہے وہاں رینٹ ۰ روپے ہوگا۔ اسی طرح ہر ایکڑ
ڈسٹرکٹ میں ورک اوٹ کرے کے بعد رینٹ کا درست رینٹ پروڈکشن کے لحاظ سے نہ ہونا
ہے۔

04, 05, 03 04 06 02 05, 07 02, 06, 05 03,
05 05, 05 04 04

وٹالو آف پروڈیوس (Value of Produce) کے لحاظ سے رینٹ کا نہ درست
(Percentage) آتا ہے۔ اگر انریل میں اس پر نہ کہیں کہ ”ظلم ہو رہا ہے۔
میں ہو رہا ہے“ تو حکومت لٹل لارڈ کو زیادہ مالدار بنانے کی کونسل
کر رہی ہے“ تو

It is a travesty of facts it is a travesty of criticism, it is not
honest criticism That is what I beg to say before the House

یہ اب کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ میں نے جو رٹ منائے ہیں وہ اکثر اینٹ (Exorbitant) میں ۲ = اوزم = فیصد یہ پروپورٹس (Proportion) ہے ۔ دوسری جگہ تو پروڈیوس کا ایک ہائی ہونا ہے دیکھتے ہیں اور یہاں سے کہہ سکتے ہیں

شرعی فی ڈی ڈسٹریکٹ (پروڈیوس - عام) مادہ ۱۰۰ کمیٹی کی رپورٹ میں دیا گیا ہے کہ حیدرآباد کا کسان برہڈ (Per head) (۳) روپے کا مفروضہ ہے ۔ اس کے حالات سے کہہ سکتے ہیں کہ کون مفروضہ ہے ۔

شرعی فی رام کشن رائے - مفروضہ ہے ۔ مفروضہ تو صرف حیدرآباد کا کسان ہی ہے بلکہ سارے ہندوستان کا اور پوربلی (Proverbially) ساری دنیا کا کسان مفروضہ ہے ۔ دوسرے صوفوں میں جہاں پر (۳۳) فیصد میگرم رٹ لیا جا رہا ہے وہاں کا کسان ہمارے کسان سے زیادہ مفروضہ ہے ۔ میں اینریل میں کو اسٹاتسٹکس (Statistics) ہالونگا - ہالونگا پر دیکھیں وہ ۱۵۱ دس اور پندرہ

شرعی وی ڈی - ڈیشپانڈے - اسی کو انورج مادہ ۱۰۰ سے کہہ سکتے ہیں کہ اسی کو

شرعی فی رام کشن رائے - ان تمام باتوں کا جواب میں میں دے سکتا ہوں میں اس آرگومنٹ سے کہہ سکتے ہیں کہ یہاں - آپ اس سے کہیں (Convince) ہوں یا نہ ہوں - ہم نے جو ملٹیپل رکھے ہیں وہ

"Lowest in the whole of India and so low that they approximate to 04, 05, and 03 of the produce of the land per acre" اس میں آرگومنٹ ہے ۔ اگر یہ بھی غلط ہے تو الگ بات ہے ۔ آپ کہہ سکتے ہیں ۔ اسی طرح پر بری کے فیکٹس بھی ہم نے دی رکھے ہیں ۔ ٹریسٹس جو آتا ہے وہ آٹھ صوبوں کے لیے آتا ہے ۔ وہاں پر (۲۰) میگرم آتا ہے ۔ تو جو میگرم ہم نے مفروضہ کیا اسٹیمٹ کے لحاظ سے وہ نہ ہے ۔

25, 22, 23, 24, 17, 19, 12, 19

اسٹیمٹ سے یہ (۲۰) سے بھی کم آتا ہے ۔ صحت میں اس کا یہ انورج نکلا ہے ۔ اس کے بعد بھی یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ جب زیادہ رہے ہیں ۔ میں میں سمجھتا کہ کوئی شخص اس کو تسلیم کرے گا ۔ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ تو بھڑا جب کم کا گا لکھی جھٹکی میں کہیں میں کہہ گا ۔ اب وہ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں کل کہا گیا تھا کہ یہ زیادہ ہیں جہاں زیادہ زیادہ ہیں وہاں یہ ملٹیپل عام رکھے ہیں اس میں اور پورس (Fairness) ہے ۔ اور اگر جہاں زیادہ زیادہ ہیں وہاں

یہی ملی ٹنس برہانے جانی ہو وہاں بھی فرس (Gauness) ہے کیونکہ وہاں نسب برہانہ ناز رہے والا ہے۔ جہاں ابوسع دھار () ہے وہاں تک ملی ٹنس نہ برہانا گا ہو نسب کو کچھ نقصان ہو ہوگا لکن جسکی میں زیادہ نقصان نہ ہوگا

سری وی بی راجو (سیکرٹری عام) روبر ناوی رسات کے معنی

Shri B Ramakrishna Rao I will not leave a single point
I will try to convince my hon friend

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

سری بی رام کس راؤ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جو فرس (Figures) میں لے پس کیے ہیں اور فرس (Rates) کا جو پوروس (Proportion) میں لے سلاتا ہے اس کے لحاظ سے جو ملی ٹنس (Multiples) ہم لے رہے ہیں وہ یہاں مناسب ہیں۔ ہم نے بسٹ کے طور میں رہے کی کوئس کی اور ان ملی ٹنس (Multiples) کو لٹ لارڈ کے فائدہ کے لیے کم نہیں کیا۔ اس وجہ سے اس میں مزید کمی کرنے کی جو محاور نہیں ہوئی ہیں۔ مثلاً آرٹل سری اناہی راو گوالے سری کٹل ریڈی سری انکوس راو اور سری جی راجہ رام لے یہ امپلس پس کیے ہیں کہ ملی ٹنس کم کر دے جانی یعنی تاج کی بجائے حار حارگی جائے میں اور اس کی بجائے دو ان تمام امپلس کی مخالفت کرنے میں مجبور ہیں۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حکومت کی جانب سے جو ملی ٹنس (Multiples) رکھے گئے ہیں وہ اسے زیادہ ہیں کہ انہیں کم کیا جائے کسی قسم کے ذریعہ ان ملی ٹنس میں کمی کرنا بالکل نامناسب ہے۔ میں یہ حرمیداد کے ساتھ عرض کر رہے ہوں آرٹل میں سے گراؤں کرونگا کہ وہ اسے برسات واس لے لیں

دو اور حوروں کے بارے میں مجھے جواب دینے کی ضرورت ہے ایک یہ کہ آرٹل میں تمام سیکرٹریاں لے سن کلارڈ کے اکسلنس (Explanation) کے بارے میں سہ ظاہر فرمائے ہوئے کہا کہ وہ کلر (Clear) ہیں۔ اس کا اعتراف یہ تھا کہ ہم لے کلارڈ () کے سب کلارڈ (ڈی) میں وٹ لٹ (Wet land) کے بارے میں اور ری گسڈ ہاؤس (Irrigated by wells) اور ہاؤس (By other sources) کو اکسلنس (Explain) کہنے کے لیے نہ رکھا ہے۔

Land irrigated by wells which are assessed as dry land shall be deemed to be wet lands for purposes of this Section

وہی روپی میں ہے کہ جس زمین پر آبی گند نالی (Lands irrigated by Wells) پر جسکی دھار لیا جاتا ہے اگر اس دفعہ کی عرص کے لیے ن کو ب لند (Wet lands) تصور کیا جائے کس خاص وٹ لند کا وٹ سمب (Wet assessment) وٹ سے ملے گا وہاں پر کیا جائے گا (Calculate) کیا جائے گا یہ ساری خبریں واضح ہیں اس لیے یہ لیا گیا (Lacuna) ہے میں سمجھا ہوں کہ انریبل ممبر کا یہ عرض صحیح ہے ہاری مالگزاری نا زمین پر آبی گند نالی وٹس (Lands irrigated by wells) کی جو ہماری (History) ہے اس کو انہوں نے نظر میں نہیں رکھا صرف یہ ہے کہ ہمارے پاس رٹریٹل رسبٹ کے بارے میں ری دھار لیا جاتا ہے اور قانون سلسلے کی رو سے ان پر ہی دھار ہے جائے وہ ۳۷ کے چلنے کی ناولیا ہوں نا قانون مالگزاری کے عداد کے بعد کی ناولیا ہوں یعنی قانون یہ تھا کہ گو یہ دار اپنی طرف سے حرحہ کر کے ناولی بنائے لیکن اس پر وٹ سمب (Wet assessment) لگانے کا طریقہ راجع تھا اس کے خلاف ہم نے ندرہا سہا سہا کے بنائے سے انہیں (Agitation) کیا ہم نے یہ انہیں کا تھا کہ اگر یہ دار اپنی طرف سے حرحہ کر کے ناولی بنائے تو اس سے وٹ سمب میں لیا جاتا جائے بلکہ ڈرائی سمب (Dry assessment) لیا جائے لیکن اس انہیں کے باوجود وٹ سمب لیا جاتا رہا اس لیے اس انہیں کے سبب کے طور پر نک وٹ ریس کمیٹی (Wet Rates Committee) مقرر ہوئی اور اس نے انکو ری کرنے کے بعد یہ ری کمند (Recommend) کیا کہ اس عرض صحیح ہے نہ دیمانڈ (Demand) صحیح ہے اور کہ زمین پر آبی گند نالی وٹس پر جسکی دھار لیا جائے وہ کہ بری دھار لیکن اس ری کمیٹی (Recommendation) کے باوجود اس وٹ کی گورنمنٹ نے اس حرحہ میں مانا جب انہیں کہہ دیا وہاں ہوا تو وہ حکم دیا کہ انہیں ہم نے پرنسپل (Principle) ہی طے نہیں کیا ہے پرنسپل ہم بعد میں طے کریں گے اب یہ کریں گے کہ وہ میں (اے ۸ ہائی) یعنی (۲۴) وٹ سمب معاف کریں اس طریقہ سے (۲۴) وٹ سمب ۱۰ سال نہ سال معاف کریں رہے اور (۳۴) وٹ سمب وصول کرنے رہے ۱۰ ع میں میرے بسرو مسر سادری نے چلے جو انہیں اس کا گا تھا کہ انہوں نے انکٹ کے بارے میں ان لیا جائے اور انہوں نے انکٹ کے بارے میں ان لیا جائے انکٹ کے بارے میں انکٹ کی رسبٹ پر ہی دھار عائد نہیں ہو سکتا اسکو انہوں نے مان لیا اور بری دھار خارج کر دیا اور انہوں نے انکٹ

(Interpretation) کی رسال کے معنی انہوں نے جو ہدایات دیں اور ان کے تفسیر (Interpretation) کی کہیں کہیں ورکھیں کہہ ہو رہا تھا جس کی نسبت میرا جی حکام حال ہی میں جاری کیے گئے ہیں۔ وزارت حال میں اس حکومت نے نہ ملے گا کہ اندرون انکس اور بیرون انکس کا جھگڑا رفع کرنے کے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہیے کہ آوری گسٹ نامی (Irrigated by wells) یعنی ربر ناوٹی رسال پر، چاہے وہ سہ ۳۰ ف کے پست کے ہوں یا بعد کے جسکی دھارہ لیا چاہیے اور پری دھارہ نہ لیا چاہیے۔ چاہے وہ ناوٹل قدم ہوں یا حدید۔ وہ ناوٹل جو حکومت نے کھدو کر ادوار میں کیا بلکہ چلے جو فاضل یا اوس نے ناوٹلوں کو ٹھنڈا کرنا اور حکومت کا کہیں سہ ان ناوٹل کے کھودنے میں صرف نہ ہوا ہو اس وجہ سے حکومت کو صرف ڈرائی رٹ (Dry Rate) لئے کا حق ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ جسی بھی ربر ناوٹی رسال ہیں اور رٹ اسسٹ کے لحاظ سے دھارہ مقرر ہونا ہے۔ آج ہارے قانون کی وجہ سے ڈرائی اسسٹ لئے ہیں نہ اور نام ہے لیکن کا عذاب بدویس میں وٹ کا وٹ رٹ چلے سے مقرر کیا جائے۔ مرید اس کا اصول یہ ہے کہ جہاں کوئی نہی ریس جو آوری گسٹ (Irrigation) کے تحت ہے اوس کا وٹ اسسٹ (Wet assessment) مقرر کرنا ہو تو وہاں کا اور بیج اسسٹ (Average assessment) اوس پر لاگو ہونا ہے۔ وٹ رٹ (Wet rate) کسی ایڈیوٹل لٹ (Individual land) کے لئے مقرر نہیں ہونا بلکہ ایک انوریج وٹ رٹ مقرر ہونا ہے اس کے لئے سلسلہ سول (Settlement Manual) میں پراورن (Provision) موجود ہے۔ قواعد بدویس کے جو رولس سامنے گئے ہیں ان میں و براورن موجود ہے اس وجہ سے اس میں کوئی لکھنا (Lacuna) نہیں ہے جو نرلے اور اکرسیگ رولس (Existing Rules) میں ان کے عتب رسال پر وٹ اسسٹ چلے سے ہی قائم رہا ہے۔ اور سلسٹ کے کاغذات میں اس کا تذکرہ ہے۔ اسی صورت میں اس میں مرید کسی اور صراحہ کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ اگر ضرورت محسوس ہو تو اس کے لئے سلسٹ کے رولس (Rules) ہارے گائیڈنس (Guidance) اور ڈائریکشن (Direction) کے لئے موجود ہیں کہ اسے انبار (Areas) کے لئے انوریج رٹ (Average) لگایا جائے اس وجہ سے میں سمجھاؤں کہ اس ایکسپلینس (Explanation) میں کسی جرح کے اضافہ کرنے یا مرید صراحہ کرنے کی ضرورت معلوم نہیں ہے۔

شری وی بی راجو : انکم جو پہہ دارکو جو انکم ملی ہے دونوں کا ایک ہی املاوٹ ہونا ہے۔

The cost of cultivation as incurred by the tenant of land irrigated under well is appreciable. I have shown in a formula yesterday that if there is one acre of land irrigated under a tank whose assessment is Rs 10 the pattedar gets Rs 40 out of which he pays Rs 10 to the Government. He gets an income of Rs 30. But for one acre of the same land irrigated under well if you put the assessment at Rs 10 his cost of cultivation would be very much and his net income is diminished. I want to know from the hon. Chief Minister what the assessment of lands irrigated under wells is. If it is the same Rs 10 it is very much.

Shri B Ramakrishna Rao Rates of assessment in respect of lands irrigated under wells and lands irrigated under other sources of irrigation have already been fixed by the Settlement Department. The average rate varies from district to district and each district has got a separate average.

Shri V B Raju But what is the minimum at least?

Shri B Ramakrishna Rao The rate ranges from Rs 6 to Rs 22 for double crop and Rs 15 for single crop respectively. That is the average. It varies from Rs 6 to 15 for single crop and for double crop the maximum so far as I know is Rs 22.

But that does not answer the point. I am going to answer the hon. Member's point. He is correct in saying that in the cultivation of lands irrigated by wells there is more labour and more expenditure involved on the part of the tenant and the landlord must get a less share from the tenant. That is the reason why for lands irrigated by wells we have fixed rent at 3 times the land revenue and for lands irrigated by other sources of irrigation we have fixed at 4 times the land revenue. There the tenant is bearing greater share or greater burden towards cultivation. For lands irrigated by wells the tenant shares more labour and more expenditure. That is why he pays less to the landlord.

Shri V B Raju But that is not commensurate with the expenditure that he is incurring.

Shri B Ramakrishna Rao It is partly commensurate. The average wet assessment whether under this source or under that source comes to Rs 11 or 12. If we take that wet assessment per acre he has to pay Rs 12 less to the landlord than the man who cultivates the other land pays.

Shri V B Raju But the landlord pays the Government only dry assessment

Shri B Ramakrishna Rao The landlord may pay dry assessment But the landlord has spent It is presumed that it is the landlord who has dug the well and created the source of irrigation The Government has not done that Therefore the landlord is entitled to that relief That is what we have been fighting for on the presumption that no source of irrigation like well belongs to the Government We have been fighting that it is the landlord (Pattadar) who is entitled to the benefit that is derivable from that additional source of irrigation That is the principle on which we have got the Government to agree to levying dry assessment But that would not curtail his right to take from his tenant his proportion of the income He only takes 3 times or 4 times Keeping in view the fact that there is some difference between the land irrigated under wells and land irrigated by other sources of irrigation so far as labour of the cultivator is concerned we have given to the landlord whose land is irrigated by wells less rent than the other man That is what we have done Therefore there is neither lacuna nor is there any need for further explanation so far as this section is concerned

شری اہل اس رہٹی سہ ۷ ۳ ف کے بعد قواعد نہ سب کی رو سے جو
باولان کھودی گئی ہیں انکے بعد کی رساں نہ جسکی دھارہ عانا کاگا ہے جو
مذہب کے ان قواعد کے بعد ہوں تو وہی صورت میں کیا طور سے احساں کا جائگا ؟

سری رام کس رائے ۷ ۳ ف کے بعد اولوں کے بعد میں رساں کا
جسکی دھارہ لیا جا رہا ہے ان کے لیے انورج دھارہ معر کر کے کا راوون (Provision)
ہے نہری دھارہ معر کر کے کے لیے مرید آئرس (Operation) کی صورت
میں ہے ۔ نہری دھارہ کہیں معر نہیں کاگا ہے و معر کا جائگا ہے سہ ۷ ۳ ۱ ف
کے بعد معاش ہونے کے بعد نہری دھارہ معر نہیں کاگا ہے تو معر کر کے میں محدود
میں ہے ۔ رٹ کے کالکولس (Calculation) کے لیے انورج دھارہ معر
کا جائگا اسکا ہواں صورتوں میں نصفہ کرنا ڈنگا جسے کہ راہی مقدمات ہیں ۔
راہی مقدمات میں عدالت معاف کر دگی وہ دیکھے گی کہ اس میں نہری اسسٹ
ملنے سے موجود ہے نا نہیں اگر ہے تو جس ورہ اس دفعہ کے اے اس کے لیے قواعد
مذہب میں مستطرح احکام دے گئے ہیں اسکے لحاظ سے انورج دھارہ معر کر کے رٹ
نکس کا جائگا ۔ اصلے مرید صراحت کی صورت میں ہے ۔ مستطرح میں بے عرص کا کہ
جو دفعہ رکھی گئی ہے اس میں مرید کسی صراحت کی صورت میں ہے اور دوسری
مرم کی بھی صورت میں ہے ۔ جو ملتی ہے (Multiple) ہم نے نکس

کا ہے دیوں کے بعد ہر اسد حسب (Fair and just) طریقہ پر
مقرر کیا گیا ہے۔ سندھوں کے دوسرے مقامات کے لحاظ سے بھی ہمارا کاسٹیکر کم رنٹ
دیکھا۔ اسکو سب رنٹ (Relief) مل جائیگی۔ اس طرح کا قانون ہم نے صدوں
کا ہے۔ ایک ٹرم کو میں نے فول کیا ہے۔ ہونے لگے کے درجہ جو نارغ مقرر
کی جائیگی وہ اس کے لحاظ سے معین ہوگی۔ خدا کا کہ ارنل مقرر سری انکوس راو
نے انا کہ اسکے انلکس میں در ہو جائے گا اندیشہ ہے۔ نہ کوئی وجہ ہیں ہے کہ
گئے کی نارغ لیکر ہو مکس جاری کریں۔ جہاں کسی سرورب ۵ سٹ کو رنٹ
سنا جائیگی اسکے ما نظر میں ہے ایک اسد کو فول کیا ہے۔ دوہرا اسد کو
ارنل مقرر ہے سوڑکا ہے اور اسے اسدعا کرو گا کہ وہ اسے اسدسٹ کو واس لے لیں
نا کہ اس بل سے معاملہ کام خلد گئے پڑے

Mr Deputy Speaker The question is

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause

(a) In lines 3 and 4

For the words 'the following classes substitute the following words, namely, "any class"

(b) In line 5

For the words "the multiples substitute the word 'double the amount'

(c) In lines 7 and 8

Omit the following words namely— as shown here— under against them

(d) Omit paras (a) (b), (c) (d) and (e)

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

In sub-section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause in the table of maximum rents

(i) In para (a) For the figures 4 substitute the figure '3'

(ii) In para (b) For the figure 5 substitute the figure '3'

(iii) In para (c) For the figure 5 substitute the figure 4

(iv) In para (d) For the figure 3 substitute the figure 2

For the figure 4 substitute the figure 2

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy I demand a division Names of the hon Members may also be noted

The House then divided

Ayes 6

SI Abdul Rehman
An n Ram Rao
Anant Reddy K
Ananth Ramchandra Reddy
Andanappa
Anukush Rao Venka Rao
Sh m t A u la K m a Dev
Shr A ut a Lanxm n as mha Reddy
Baddam Malla Reddy
Bapuj Man Singh
Bhuj ng Rao Nagu Rao
Borilker Bhagwan Rao Gopal Rao
Buch ah M
Daj Shanka Rao
Deshmukh B D
Deshmukh Ranga Rao
Deshmukh Vaman Rao Rama Rao
Deshpande V D
Gangaram
Gavane Annap Rao
Gopal Rao
Gopad Gangs Reddy
Jogampalli Anand Rao
Juvvad Damoda Rao
Kavade Achut Rao Yog Raj
Kankant S n vas Rao
Katta Ram Reddy
Kr shnayya
Laxmayya
Mu ugant Kondal Reddy
Muttayya L
Na k Siam Rao
Naryan Reddy K V
Nars mha Rao K L

Sh Nars mha T
P p Reddy K
Pat l Uddhava Rao Saheb Rao
Pa l V sh via Rao Ganpat ao
Pendani Vasudev
Raja am G
Raj Mallu
Ramchand a Reddy A
Ramchand a Reddy K
Ramanadham S
Ram Rao Dayanoba
Ren ala Balagu u Mu thy
S l a an Go vda S dd amayya
Shr pet Rao
S ng reddy Venkat Reddy
Soore V a vanath Rao
Sr nava Rao
Ram Reddy M
Syed Akhtar Hussa n
Syed Hassan
Uppala Malsur
Veeras wamy K R
Venk sh K
Venl at Ram Rao Ch
Venkat Ram Rao K
Vooke Nag ah
Waghma o Ganpat Rao

Noes—83

Shr Ambadas
Anant Reddy
Appa Rao Ramshett
Ar ge Ramaswamy

Sh Basan Gouda	Sh Naayan Rao Narsing Rao
Basappa C	Nandam
Bandu D G	Narsing Rao M
Bahma Reddy B	Nandam Ramgopal Ramksham
Chanderk Jagannath Rao	Narasimha Rao Lakshman
Chand Rao B M	Rao
Channa Reddy M	Narasimha Reddy Nandam Reddy
Deo Gopal Sastry S	Nandam Manikchand Keshavchand
Deshpande Bapu Rao Kshama Rao	Nandam Nago Nandam Nandam Rao
Dvala Prasad	Nandam Sekh
Dikbote Gopal Rao	Nandam Dhondha
Godhe Bhagvanth Rao Gambhir	Nandam
Rao	Nandam Naayan Rao
Gokwad Govind Rao Keshav	Nandam Reddy P
Ganapathi Anna Rao	Nandam M S
Gangula Bhoomayya	Shyam Rajaman Dev J M
Ganguly Bihagvan Rao	Shyam V B
Gautam M B	Nandam Na Rao B
Ghonsela Mahesh Rao	Nandam Nandam Mahesh Nandam
Gokarnam Nandam	Nandam
Hanumanth Rao P	Nandam Nandam Nandam Rao
Jaya vanth Rao Dyaneshwar Rao	Nandam Nandam D
Joshi Venkat Rajeshwar	Nandam Reddy J
Kamble Dhond Raj Ganpath Rao	Nandam Reddy K V
Kandam Tulsi Nandam Dandam	Nandam
Kandam Murlidhar Nandam Rao	Shyam Nandam Lakshman Ba
Kandam	Shyam S L
Katanga Keshava Reddy	Shyam Nandam
Kotur Mahappa	Shyam Deo
Kond Lakshman Bapu	Syam Nandam
Kotika V Nandam Rao V Nandam	Shyam
Kotika Ratanaiah	Syed Mohammed Moosav
Lakshman Kuma	Nandam Nandam Reddy
Limbaj Mukaj	Nandam Nandam
Melani Nawaz Jung	Nandam Nandam K
Mandam Nandam	Nandam Nandam
Mohammed Ali	Nandam Reddy G
Mohammed Dawar Hussain	Shyam Nandam Ashata
Morey Govind Rao Nandam Rao	Shyam Nandam Shesh Rao M
Mutyul Rao J B	Nandam Nandam Y
Naganna K	

The Motion was negatived

(Loud Applause from Treasury Benches)

Mr Deputy Speaker The question is

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause in the table of maximum rents

(1) In para (a) For the figure 4 substitute the figure 3
P II-4

- (a) In para (b) For the figure 5 substitute the figure 4
(u) In para (c) For the figure 5 substitute the figure 4

The motion was negatived

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir I demand a division

Shri B Ramakrishna Rao I would like to know Sir whether demanding a division is a matter of course or a matter of right to challenge the judgement of the hon the Speaker. I think it is not consistent with the spirit of the rule that has been made in regard to demanding a division. I would like you Sir to advise the House in this matter or I would at least request the hon Members to reconsider their decision to demand a division everytime when there is voting. I think it is calculated to delay the business of the House unnecessarily.

श्री श्री बी रामराव—शुभाभ्यस्त महोदय जिस सिग्नल्ले में मैं यह आज करना चाहता हूँ कि अपोजिशन के जातिव से जो भी रिजल्टल अमंडमेंट दिया गया है उस में डाफ लड के बारे में सिंगल अक मल्टिपल (Multiple) का हदतक रेट कम करने के लिय कहा जा रहा है। जिसकी छोटी सी और मनाखिब चीज को मानने के लिय भी गव्हनमेंट तैयार नहीं है और कृषि पाटि जिस अमंड मेंट को नहीं मानता चाहती है जोकि बहुत अहम अमंडमेंट है। अरे हालत में जो हमारा है रेट (Rent) कम करना यह हमारा अगूल है। गव्हनमेंट की यह जो अटिट्यूड (Attitude) है वह काबिले बरदास्त नहीं है बुझकी में सतत मुकालिफत करना चाहता हूँ। आज गव्हनमेंट अक मल्टिपल को रेट में कमी करने के लिय तयार नहीं है। जिस अटिट्यूड के बारे में प्रोटेस्ट (Protest) करते हुए मैं और मेरा पी बी अक पार्टी के मजबूत वाक आऊन सज्ज करते हैं।

(Members of the P D F Party led by Shri V D Deshpande then left the Assembly chambers)

Shri G Rajaram I fully understand the sentiments expressed by the Leader of the House that demanding of a division should not be calculated to prolong the time of the House. But the Leader of the House must remember that yesterday when there was a decision in favour of the party in power a member on his side unnecessarily challenged the decision of the Speaker and demanded a division. When the decision is going against us and we demand a division it is construed in some other way. I really regret the attitude of the hon Chief Minister because he must respect the rules and conventions of the House he could have

told the member of his own party yesterday when the decision was in their favour that there was no necessity for him to demand a division. We have got every right to demand a division when the decision goes against us.

Shri B. Ramakrishna Rao I was only pointing out to all the hon. Members including the Members of the House belonging to my party. I did not approve of the move which one of the hon. Members on this side took yesterday. It was not I who demanded it but when the Member had already asked for a division there was no occasion for me to countermand it. I could say very sincerely that it was not a move on my part yesterday. As a matter of fact the demand for division is intended by the rules only when any Member feels that he is in a position to challenge the decision given by the Speaker. I am prepared to admit that the hon. Member who demanded a division yesterday on my side was also wrong. He was not correct in doing so and the procedure he adopted was wrong. But he had already demanded a division and I could not countermand and stop it. But one mistake does not justify another. I wonder if the hon. leader of the U.P.P. does really think it is a mistake and it is not a correct convention or procedure to demand a division every time a clause or amendment is put to vote unless the person demanding division is convinced that the decision of the Speaker is wrong and the difference between Ayes and Noes is so negligible or the case is on the border line demand for division should not be made. This is a rule which applies to everybody and I only wanted that all members of the House irrespective of the side they belong should observe this convention in the interest of discipline which ought to be maintained in the House. That was my request. I did not want to interfere with the right of any Member of the Assembly to exercise his demand for a division; he could certainly do so. But he must do so consistent with the spirit of the rules that have been laid down.

Shri G. Rajaram We are not responsible for the indiscipline that the hon. Minister has in his party.

Shri B. Ramakrishna Rao I am not talking of indiscipline. I am talking of the right of demand for a division. There is no question and there is no reference to indiscipline.

مسٹر ڈی اسپیکر ظاہر ہو کر لار کے لیے ڈورن کا مطالبہ مناسب نہیں معلوم
ہوا لیکن اگر اے رائٹ (As a right) ہر ممبر ڈورن کا مطالبہ کر سکتا ہے
کسا راجہ رام صاحب ڈورن چاہے ہیں

Shri G Rajaram Yes I want a division

The House then divided

Ayes 27

Noes 88

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the second proviso

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In para (a) of sub section (1) of section 11 proposed to be substituted by the clause after the word soil add the following words namely—

and the lands under wells existing prior to 1317 F

(b) In explanation I between the words wells and 'which' insert the following words and figure—

but not under the wells existing prior to 1317 F

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

* In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause for the table of maximum rent substitute the following—

- | | |
|-----------------------------------|--------------------------|
| (a) Dry land of chalka soil | 2 times the land revenue |
| (b) Dry land of black cotton soil | 2 times the land revenue |
| (c) Bagat | 2 times the land revenue |
| (d) Wet lands | |
| (e) irrigated by wells | 2 times the land revenue |
| (u) irrigated by other sources | 2 times the land revenue |

- (e) classes of land which do not fall within the classes (a) (b) (c) or (d) Reasonable rent determined having regard to the classes of land and the rent fixed for the said categories

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 9 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 9 as amended was added to the Bill

Clause 10

Shri K. Anantha Rama Rao (Deverkonda) I beg to move

In the proviso to section 12 of the Act proposed to be substituted by the clause

(a) in line 2 For the word one fourth substitute the word one fifth

(b) In line 3 For the word one fifth substitute the word one sixth

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Rentala Balagurumurthy (Khammam Reserved) I beg to move

In line 4 of the proviso to section 12 of the Act proposed to be substituted by the clause for the word produce substitute words main crop

Mr Deputy Speaker Amendment moved

میری رائے اس کے لئے ہے کہ وہ زمین جس کی ہے کہ دفعہ ۱ میں بیان (چ) رکھا گیا ہے اس کے لئے (۵/۱۰) رکھا جائے اور بیان (۵/۱۰) کے لئے اس کے لئے (۵/۱۰) رکھا جائے اس کے لئے کہ دفعہ ۱ کے مگریم رنٹ (Maximum rent) میں جو ٹرم لائی گئی ہے وہ واقعی رنٹ ہے جسے رنٹ (Reasonable rent) اس کے لئے لگانا ضروری ہے کم ہونا چاہیے اس کے لئے اس کا حساب لگا کر دیکھا رنٹ رنٹ رکھنے میں سالہ پروڈیوس کا اوریج دیکھا جائے گا۔ اگر ہم وٹ لٹ کا حساب دیکھیں تو اوریج پروڈیوس دو فیصد میں زیادہ سے زیادہ جارکھائی ہو سکتی ہے اسی صورت میں رنٹ کے معنی نہ

ہوئے کہ تک کھدائی ربرسل رب کے طور پر دیا رنگا ورنہ اسول ربرسل رب کے بارے میں جو مسئلہ کرنگا و تک کھدائی رہی ہوگا اگر سکی کسول رب دیکھی جائے وو (۶) روپے ہوئے جس کا ناہوں حصہ (۳۲) ہوا ہے میں اعلیٰ سکی رب (۲۸) روپے ہوگی لیکن سکریم رب جو فوراً میں ہے اگر سہائی رر لگان (۲) سمجھا جائے و اوسکا حارگونا (۸) روپے ہوئے ہیں ورنہ ربرسل رب ہوگا و (۸) روپے سے بڑھ کر ہوگا بلکہ (۸) کے مقابلہ میں ڈلی ہو جائے گا میں لیے سکریم رب جو بمرکبا گیا ہے وہ جب رہا ہے ربرسل رب اس سے کم ہونا چاہیے اگر ہم ایک تک کو لیکر اوسکی دو فصلہ مدی تک کھدائی مردن اسی رب میں (چ) علقہ کی رب (۲) روپے ہوئے و (۵/۰) کی رب (۹۶) روپے ہی ہے سلیے ہاری کوسس نہ ہے کہ کسی صورت میں بھی جو وحی رر لگان بمرکبا جائے و اسہائی رر لگان سے رہے نہ جائے تب ہی کساں کو اور ولدار کر فائدہ چ سکا ہے موجودہ قانون لگانداری کے بنامد کے جب مان کا گیا ہے کہ کساں کی حسالتی کو رعانا چاہیے ورنہ وار میں اضافہ کیا جائے ورماع حوزی کو روکا ہے لیکن جب ہم اسہائی رر لگان (۶) تک لگائے ہیں و ن حوزوں میں رسداری سماع حوزی رہے گا امکن ہے اور حوکساں حب کرنا ہے جو فولد رند وار میں اضافہ کرنا ہے اوسکو رہے سے دلچسپی کم ہو گئی ہے لیکن ہی حلوں کو ملحوظ رکھے ہوئے ہیں کو قانون لگانداری میں مان کا گیا ہے میں نے نہ برسم لای ہے میں سمجھا ہوں کہ ربرسل رب (۵/۰) و (۳) حورکھا گیا ہے و سکریم رب سے رہے نہ پائے اون سے معلیٰ دیوں دفعات میں بھورا جب فرو پند ہو رہا ہے ایک دفعہ دوسرے دفعہ سے بغلی رکھا ہے اور بحال لی (Original Bill) میں جو برسم لای گئی ہے اوس کا سسا نہ ہے کہ جو بھی رب نہ رہو (اور رب و ربرسل رب ہونا چاہیے کیونکہ سکریم رب سے بے بمرکب رہا ہے) اوس سے لگاند رکو فائدہ چسکے اس لیے میں نے جو برسم لای ہے اوس کے معلیٰ برل حب مسر سے سری نہ خواہ ن ہے کہ و وس کو منظور فرمائیں

శ్రీ కెండాంకారం రమణం—

అధ్యక్షమహోదయ

ఇప్పుడు గత వ సెక్షన్లో భూ యజమానిక కేంద్రములు ఎన్నోలే భాగము దానితో ఎంపీ ఇన్స్టలమెంట్ ఇన్స్టలంట్ అందులో ఉన్నట్లే అంపీ భాగము పేటవలెపని ఉన్నది ఉన్నట్టి అంపీ దానికే ఒక ఎవరూ తీసుక వచ్చును వ్యవసాయదారుల స్వమాయ భాగములో మొదటియంటి ఎంక్రమే ఎక్కువగా ఎండాంకారం కేంద్రం ఎంటలో ఇతరక్రా చిన్నచిన్న మామూలు పంటలు ఉండ ఎంక్రమిక అక్కురక వచ్చే ఆమతు ఎంట వలెరా ఎంటలు మీద మొదలైన చిన్నచిన్న పంటలు పండిస్తారు.

[illegible]

سرپرست کشته رام رندی (ملکوت عام) مستقیم () ر ترا خدمت و استیفاء

(excluding fodder if any) (۷۱)

اسی طرح ہے (ی) میں

excluding fodder if any

اسکے بعد سری نالاگروہی نے میں کراں کے معلق حو مہمبب نسی کیا ہے
اس میں برا مہمببب اس طرح ہوگا -

main crop excluding fodder if any

نا ایدمیر کی تائید کرے ہوئے میں ایدمیر اسٹیمپ نو ۱۰ کے متعلق بھی کچھ بحث کروں گا

اس سے پہلے کلار (۹) میں ہم نے تک سگرم وٹ فرز دنا ہے اسکے بعد یہ بھی ہے کہ اگر نقد کی شکل میں یہ ہو تو جس کی شکل میں رکنا ہوا جائے اسکے معنی کلار (۱) ہے اس کا معنی اوس وہ ہوا ہے جب کہ جس گرجا میں اس سے جس گرجا میں و اوس وہ گس (Cash) کی صورت میں ہیں دیا جاسکا اوس وہ مذاوار کی شکل میں دنا ہے اس سلسلہ میں یہ دیکھنا ہے کہ فولڈر اور اوپر دی لٹ کے سامنے کے لے روٹل حصہ مذاوار کو یہ ہو سکتا ہے

فائز اور دلائل (Five year plan) میں جو سکا ہل (Bible)
 ہے (پ) (۵ /) رکھے کے معنی لیسلس جسفکس (Justification)
 نلائی گئی ہے یہ جسفکس وسار کے لیے ہے نا فولداروں کے لیے ہے اس کی کوئی
 صراحت اس میں نہیں ہے جس ۹۵ ع کے نسبی فکٹ میں جو مصر ہے وہ نہ ہے
 کہ عام طور پر جو بند ر واد ہوئی ہے اوس میں گھاس کروی اور ناح ہونا ہے
 جہاں تک میرے عہدہ کا تعلق ہے میں نہ کہم سکا ہوں کہ مالک ارسہ کو سد اوار
 دے وہ کڑی نا گھاس کا کوئی حصہ ہیں دنا حانا لکن انکے قانون کی ورڈنگ
 (Wording) اسی ہے کہ وہ گھاس میں بھی حصہ لے سکا ہے کڑی میں
 بھی حصہ لے سکا ہے اس لیے میں سمجھا ہوں کہ میری اسٹیمٹ مناسب ہے
 جہاں (۵ /) ا (۴) دنا ہے جس طرفہ سے دوسرے اسٹیمٹ میں دنا گنا ہے
 میں کہ اب نعی حد راندہ سد واد ہوئی ہے اوس کا حصہ ملنا چاہے بعد لی ط ر
 کا سکار آئی میں دھان کا سب کرنا ہے اور اسکر بعد میں وغیرہ کا سب کرنا ہے

سری رام کس راؤ سر اس کلار کے نام سے جو اسٹیمپ سے ہوا ہے
میں سمجھا ہوا کہ وہ غلط تھی رسمی ہے کیونکہ نہ سمجھا جا رہا ہے کہ کلار (۲)
میں

shall not exceed one fourth or one fifth of the produce

اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ دفعہ (۱) نے اب ہم جو سگریٹ ملی دس معز کیے
ہیں وہ اگر کم ہو جائیں تو اس کے بعد زیادہ حاصل کرنے کا موقع نہ کیا جائے
اسا ہے دفعہ (۲) اور (۳) تک دوسرے کے کاسا سری (Complimentary)
ہیں دفعہ (۴) میں ریوسولسٹ کا سگریٹ ملی مل (Maximum multiple)
معز کا گیا ہے اسٹیمپ کے مل جب نہ قانون سے ہوا تھا تو اس میں رب کی
نسب ریوسولسٹ کے وہ ملی لاک ہو چکے تھے اور کو آئندہ حل کر نہ
بھی معلوم ہو گا کہ ہم نے جو سگریٹ رب معز کا ہے وہ کاسکار نا نسب جائے تو
کاشد (Kind) میں دے سکتا ہے تاکس (Cash) میں اسکا
اعصار کاسکار کے اور رکھا گیا ہے اگر کاشد یعنی دھان یا ور بڈاوردی کی صورت
میں اس کا فائدہ ہونا ہو تو اس میں دے سکتا ہے تاکس کی صورت میں اس
کا فائدہ ہو تو کسی کی صورت میں دے سکتا ہے کیونکہ بولڈار کو نہ احبار دنا کا
ہے کہ جائے تو وہ رٹ کہیں میں دے تاکاشد میں دے اس وجہ سے دو الگ الگ
سکس رکھا ضروری ہے ایک و روڈیوں کی صورت میں کیا ہونا چاہیے اور دوسرے
کش کی صورت میں کیا ہونا چاہیے اس وجہ سے نہ دونوں سکس ایک دوسرے
کے کاہل سری ہیں۔ (۵) میں نہ ملانا گیا ہے کہ جہاں کاسکار مد رم کی صورت
میں رٹ دنا مناسب حال کرے (کیونکہ اسکو اس کا احبار ہے کہ جائے اسکا دے
جائے ویمانے) تو جو سگریٹ ملی مل رکھا گیا ہے اس سے لاکو ہو جائے گا۔
آج کیونکہ احاس کی صفت زیادہ ہے اس وجہ سے کاسکار کے لئے نہ مدد ہو گا کہ وہ
کس میں رٹ ادا کرے لیکن کل جب احاس کی صفت کم ہو جائے گی تو وہ رٹ
ریوسولسٹ کے سگریٹ ملی مل میں ادا کر سکتا ہے۔ حاجہ ایک آرسل دوس
نے سال دی ہے اور پوچھا ہے کہ کل کاسکار اگر نہ حواس کرے کہ وہ روڈیوں
کی صورت میں دنا چاہا ہے و اس کے لئے کاسکا جائے اس لئے دونوں طریقے میں
کردیے جائیں۔ یعنی کاسکار مد کی صورت میں دنا چاہا ہے جو سگریٹ کا ہو گا اور
اگر روڈیوں کی صورت میں دنا چاہے تو کاسکا ہونا چاہیے دونوں صورتوں کے لئے ان
سکس میں سگریٹ معز کا گیا ہے ان دونوں طریقوں (Purports) کے
بعد دونوں سکس میں سگریٹ معز کا گیا ہے جائے سگریٹ مسلسل اسٹیمپ
ہو تاکس آد دی روڈیوں (Share of the Produce) ہو دونوں
صورتوں میں عدالت کو رہ ل معز کرنا ہو گا کاسکار کہتا ہے کہ میں کاس (Cash)
میں دیگا تاکس کے لئے کاس ریسل رٹ (Reasonable rent) ہو گا نہ

عدالت معزز کرے گی لازمی طور پر فائدہ نامی (Five times or four times) معزز ہیں کرے گی پری نامی ورنسبل رتبہ ملاک کاں سو مل کے لیے دلا سکے گی جساکہ سکس ۲ میں ہے گر کلسکار پروڈوس میں دیا جائے ہو (چ) یا (۵ /) یہ زیادہ ہیں ہونا چاہئے نہ دونوں سکس کا سلسلہ (Complimentary) ہیں ان میں کوئی دھوکہ نہیں ہے جو رگوس (Arguments) پس کیے گئے ہیں ان میں کوئی دھوکہ نہیں ہے میں نہ ساری تھلاہ میں لیے مان کر رہا ہوں کہ کوئی مسئلہ کے ڈسبس (Debates) دیکھا جائے اور نہ معلوم کرنا جائے کہ واسمان قانون کا کیا مقصد تھا وہاں وضاحت کے ساتھ معلوم ہو سکے لہاں میں صاف طور پر کہہ رہا ہوں دفعہ ۲ ایک دوسرے کے کلسلہ سکیس (Complimentary sections) ہیں جہاں رتبہ کاں میں دلا نا چاہئے وہی سکیم میں رکھا گیا ہے البتہ ورنسبل رتبہ کے چلے ہو کلاسز میں دونوں کے لیے کاں (Common) ہیں یہ امر اس میں سکھا ہے ورڈنگ (Wording) کے اشارے ملے کلاسز میں رکھا گیا ہے کہ جس کبھی کوئی تہیوت (Dispute) ہوو پرنسبل رتبہ کا نہیں کرنا چاہئے ۔ اسکو کم کرنے کے لیے ہو کھا گیا

شرعی کے ویکٹ رام راڈ (حاکم دور) ۔ دفعہ کے بعد زیادہ ہو سکا ہے ۔
ورنسبل رتبہ دفعہ کے بعد فکس ہوگا نا دفعہ ۲ کے بعد ؟

شرعی رام کشن راڈ عدالت میں جس سس یا لٹل لارڈر حاسکے ہو عدالت کو ورنسبل رتبہ فکس کرنا چاہئے ورنسبل رتبہ کاس رتبہ کی صورت میں فکس کرنا ہوو

That he may elect to pay reasonable rent fixed by Court either in cash or in kind

اسکا اشارہ سب کو دیا گیا ہے جس ورنسبل رتبہ ان کاسد (Reasonable rent in kind) فکس کرنا ہوو

The Court will act under Section 11 Where it is to be fixed in kind the Court will act under Section 12

اس میں ایک دوسرے کے پرنسبل (Prevail) کرنے کا سوال نہیں ہے اگر ورڈنگ سے غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے تو اس کو مدلل کیا جاسکا ہے نہ جس سس ۲ دونوں بر حاوی ہیں اگر اسس (Intention) میں غلطی ہوئی ہے تو اسکو درست کر سکے ہیں

شرعی کے ویکٹ رام راڈ اس کے بدھارے میں وجہ اور ارادی (Whichever is less) ہوو اچھا ہوگا

شرعی فی رام کس راڈ ربرسل رب کو مہ رکے وہ دوہوں میں جو کم ہے
وہی مہر کر کے حکومت کا مطلب یہ ہے کہ دوہوں میں جو کم ہے و مہر
ہے کسا حائے کس میں فکس کرنا ہوواں ہی لمبسیس (Limitations)
کے عہد فکس کر کے و کاسد میں فکس کرنا ہوواں اسکو اس کے کے کہ دوہوں کو
کس (Compare) کر کے وہ ورا لیں (Whichever) مہر کر کے

شرعی اس راڈی ربرسل رب چ ہونا چاہے

شرعی فی رام کس راڈی میں نہ عرصہ کر رہا ہوں کہ نہ کسوں بصورت کا حارعا
ہے کہ وہ ورا (One fourth) و مہ (One fifth)
جو رکھا گیا ہے نا سل ب اکسد (Shall not exceed) جو رکھا
گیا ہے وہ صحیح ہی ہو سکا جس کس عدالت میں حائے و مہر کے عدالت (چ)
کی حائے () مہر کر کے نا (چ) مہر کر کے ربرسل کرنا ہوگا و عدالت
دنکھے گی نہ لازم ہے کہ وہ ورا ہی مہر کر کے وہ ورا مہی بل سے
رہاد ہو حائے ان صورتوں کے لئے نہ کلار خاص طور پر رکھا گیا ہے کس سس
(Common Sense) سے سوچ سکتے ہیں فولدار میں رہاد ہوں نوکاس
میں رب دیا ہند کرنا اور اگر مہر کر حائے نو مہی بل رب دس نو رہاد ہوگا
اسلئے و کاسد (Kind) میں دینے کے لئے عدالت میں حائے نو عدالت اس مہر کم
کے لحاظ سے مہر کر کے ربرسل جو مہر ہوگی و مہر کم سے کم ہوئی چاہے کم
ہوئی ہی ہے میں سے مہر کم بنانا ہے وہ ورا دیا ہی چاہے نہ میں سے ہیں
کہا کرنا ایسی رسل ہوں حکا روڈوں کم ہے نو میں صورت میں وہ ورا ا
وہ مہ اب دی پروڈیوس فراہم ہوں اس مہر سے اصلاح کر کے ہوئے
میں نا ونگ کہ سو کے رہائے سے وہ سکھ (چ) اب دی پروڈوس
(One sixth of the produce) گورنمنٹ کا اس سے پہہ دار کا مانع کرنا ہوگا
ہارے جان اکل عدلی و کاس کی صورت میں لند اسسٹ (Land assessment)
رکھا گیا ہے وہ سکھ (چ) وہ اس (چ) نا وہ (/) ہم نے
اس طرح رکھا ہے کہ فولدار کو کراہ کی صورت میں کچھ گھاس رہے کراہ کی
صورت میں گھاس اسلئے لاوی ہے کہ کاسد (Cash) میں فولدار اس وقت
اد کر کے جب احاس کی مہر کر حائے میں میں اعراض کی گھاس ہیں ہے

شرعی کے اس رام راڈی دفعہ ۲ کی مہر اس طرح کرنا کہ فولدار کو احسا
دنا چاہے کہ وہ کاسد میں ادا کرے نا کاس (Cash) میں ادا کرے اگر
آب اس پر رہا ہوں میں میں اسے مٹ کو وہ ڈرا (Withdraw) کر لوں گا۔

سری نی رام کس راڈ میں سکس ۳ کی طرف توجہ دلانا چاہا ہوں

13 (1) With effect from such date as may be notified by the Government in the Jarida a tenant shall not be liable to pay the rent at any rate exceeding that specified in section 11 subject to any application to the Tribunal as to the assessment of rent payable under section 12

(2) The rent due shall be payable by the tenant at the rate fixed in accordance with the provisions of sections 11 & 12 and the tenant will have the option to pay the rent in cash so fixed or in equivalent produce grown on the land estimated according to the market value thereof

میں اس (Advance) میں کہونگا کہ سری انکوس روگھایے نے
جو اسد سے لیں گے

for the words

such date as may be notified by the Government in the Jarida
substitute the date of enforcement of this Act

میں اسکو اس سریمہ نکل میں مانیے کے لیے بنا رہوں

with effect immediately from the commencement of the
Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill
1953

ایمپسکو سال کرے ہوئے اس سے سکس کو ۱ ماڑے

With effect immediately from the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 a tenant shall not be liable to pay the rent at any rate exceeding that specified in section 11 subject to any application to the Tribunal as to the assessment of rent payable under section 12

(2) The rent due shall be payable by the tenant at the rate fixed in accordance with the provisions of sections 11 and 12 and the tenant will have the option to pay the rent in cash so fixed or in equivalent produce grown on the land estimated according to the market value thereof

(Option) میں نہ موجود ہے میں اسے عرض کر رہا ہوں کہ سٹ کوہ آس (Option)
دا گیا ہے جو بھی سکس ہو جائے گا میں سکس ہو جاؤ گے اور اس میں سٹ

کو سپلائی ہے جب کسی کر جانی نو و کاندہ (Offer) کر سکا
ہے اور کہہ سکا ہے کہ میں نو بوس (Produce) میں دوگا لہذا اس
کلا میں کسی قسم کی نرم کرنے کی کوئس نہ کی جائے یہ کہے ہوئے میں موور
م دی سبب سے اسٹیب کو و پڈ کرنے کی دھوسٹ کو وگا

سری کٹھرام ریلی فادر (Fodder) کے مسئلہ میں جو
مستند ہے سکے تعلق کیا حال ہے ؟

سری بی رام کس راڈ ہارے سکس کے الفاظ یہ ہیں

Of all other classes of land of the value of the average
annual produce of the land

یہ لہذا کہے گئے ہیں عام طور پر جسا کہ بریل میں کا حال ہے اگر کلچرل
روڈ بوس (Agricultural produce) کے لحاظ سے فادر (Fodder)
میں نوڈ بوس کو گنے کا طریقہ میں ہے میں نے گوداوری ڈیلٹا کا ذکر کیا کہ وہاں
فادر کا گنا جانا ہے گر زیادہ کامیابی (Clarify) کرنے کی ضرورت
سمجھی جاتی ہے تو میں کہہ سکتا ہوں کہ میں ان الفاظ کو مول کا ہوں

average annual produce of the land excluding fodder

ان الفاظ کو قبول کرنے کے لیے میں تیار ہوں

سری کے ونکٹ رام راڈ فادر بند گراس (Fodder and grass)
رکھیں جو مناسب ہے

سری بی رام کش راڈ فادر (Fodder) میں گراس (Grass)
میں شامل ہے اور کہی بھی دخل ہے نہ ایک جملہ (General term) ہے

سری کے ونکٹ رام راڈ میں کاب (Main Crop) کے الفاظ
رکھے جاتی تو ٹھیک ہے

سری بی رام کس راڈ میں کاب (Main Crop) کے الفاظ میں
الٹے مول میں کنا کہ ہارے پاس کلسکار کو ب روٹ (Crop rotation)
کے اصول پر کار بند ہوئے ہیں اگر کسی علاقہ میں کاب میں کراب
(Main Crop) کی حسب رکھی ہو تو سب کو عصاں ہونا ہے مثلاً سواڑہ
میں کاب گراؤ بند میں کراب ہو ہے تو ویسی صورت میں وہاں سب کو عصاں ہوگا بلکلے
میں بعض جگہ گراؤ بند میں کاب کی حسب سے بنی جاتی ہے جب جگہوں پر سب
کو عصاں کا اندازہ ہوا ہے لہذا انورج لگانا جائے تو یہ تو سب کو عصاں ہونا ہے
اور یہ لٹل لارڈ کو دیوں کو عصاں سے چلے ہوئے انورج نکالا جاتا ہے میں ہیں سمجھا

(Explanation) کہ میرے پرل دوس سے لے کر
میں اب کے الفاظ کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں

Shri K Ananth Ram Rao I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker Does *Shri Balagurusamy* want his amendment to be put to vote?

Shri Balagurusamy No Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment to clause 10

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 10 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 10 as amended was added to the Bill

Clause 11

Shri Ankush Rao Ghare (Patur) Sir I beg to move

In lines 1 and 2 of sub section (1) of section 13 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words such date as may be notified by the Government in the Jarida substitute the following words namely —

the date of enforcement of this Act

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri G Sree Ramulu (Manthani) Sir I beg to move

(a) Omit the clause

(b) Renumber accordingly the remaining clauses

Mr Deputy Speaker The amendment as it stands cannot be allowed to be moved The hon Member can however speak on it

Shri Ankush Rao Ghare Sir As my amendment to clause 9 which runs on similar lines has been accepted by the hon Chief Minister I don't think there is any need for me to elucidate on this amendment

Shri G Sree Ramulu Sir I don't want to speak at present

Shri B Ramakrishna Rao Sir So far as the amendment moved by Shri Ankush Rao Ghare is concerned I am prepared to accept it provided the wording of the amendment is slightly modified. The wording is rather incorrect because this Act according to the definition is the Act of 1950. I suggest that the wording should be like this: the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953. With this change in wording I accept his amendment. Therefore the wording will be for the words such date as may be notified by the Government in the Jarda the following words will be substituted *viz* —

the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act of 1953

Shri Ankush Rao Ghare I agree Sir

Shri V B Raju I think 1953 Act is not in existence now. Nothing as such.

Shri B Ramakrishna Rao The commencement of this Act is whenever it will be enforced. That will be the correct legal wording.

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 11 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 11 as amended was added to the Bill

Clause 12

Shri B Ramakrishna Rao Sir I beg to move

(a) After para (1) of sub clause (2) insert the following namely—

سب سکس ۲ میں بمقدار کو حاصل اسیاراز دے گئے ہیں یوکانا نہ دھری بوسے
جوگی نا روسی نا سسین دناگا ہے نا ہیں ۔ اسلئے میں سمجھا ہوں کہ سب
سکس ۲ میں آئیںل جف سسے سے اسکی رماجٹ حاباہوں
کیونکہ بمقدار کے غائے عصلدار کھا جاسکا تو وہ بے معے ہو جاتا ہے

سری بی رام کشن راڈ آئیںل سسر نہ دیکھسکے کہ کلار ۲ کا بعلی سکس
۱۸ سے ہے سکس ۸ کے سب سکس () میں نہ کھاگا ہے کہ ناوجود اسکے کہ
لند ریسواٹکٹ میں نہ حکم ہے کہ لند لارڈ کوئیو جاعے کہ جہاں کہیں
نہی روسی ہو اسلدار نارسل نا بول روسی کرے نہ اصول سب سکس () میں
ناں کھاگا ہے سب سکس ۲ میں نہ ہے کہ

(2) If no land revenue is payable in respect of any land and if for any clause the payment of the whole or any part of the land revenue payable in respect of any other land in the neighbourhood of such land has been suspended or remitted the Talukdar shall subject to the general or special orders of Government suspend or remit as the case may be the payment to the land holder of the whole or part of the rent due in respect of such first mentioned land

اس میں لفظ بمقدار اسماعال ہوا ہے سب سکس ۳ میں کہیں لفظ بمقدار اسماعال
ہیں ہو ہے وہاں تو صرف نہ ہے کہ

(3) No application for assistance under section 72 of the Land Revenue Act shall be entertained, no suit shall lie and etc etc

وہ الگ ہے جس میں اس سے عجب ہیں ہے سب سکس ۴ میں لفظ بمقدار نہر اسماعال
ہوا ہے

(4) Notwithstanding anything contained in section 72 of the Land Revenue Act the Talukdar shall in passing an order under the said section for rendering assistance to the land holder allow to the tenant a set off of the sum if any paid by such tenant to the land holder in excess of the amount

یہ تمام کہنے کے بعد نہر سب سکس ۵ میں تراویرو ہے

Provided if any land holder fails to suspend or remit the payment of rent as provided in this section, he shall be liable to refund to the tenant the amount recovered by him in contravention thereof and on the application of the tenant the Tahsildar may after due enquiry make an order for the refund of such amount

اس میں تصدیق کے لئے محکمہ دار اور دو رے کلار کے لئے محکمہ دار کو
حصہ دیا گیا ہے۔ دراصل سرے اسٹیشن کا مقصد یہ ہے کہ سب سیکس ۲۸
دونوں میں بھی حصہ لے سکیں اور ان کے لئے استعمال ہو سکے۔ وہاں محکمہ دار کا لفظ استعمال ہو
گا۔ ان الفاظ سے مراد کو سامع ہوا۔ ملک کمی کے ذرائع بل کے لحاظ سے
حوالہ رکھے گئے ہیں۔ یہ سمجھا ہوا کہ وہ اس طرفہ سے ہیں۔

In section 18 of the said Act

(1) In sub section (3) for the words and figures for as
assistance under section 72 of the Land Revenue Act the following
shall be substituted namely—

sub section (2) of section 28

آگے سیکس ۲۸ میں اسکا حوالہ ہے جو وصولی کے بارے میں ہے۔ سب سیکس ۲۸
بھی کچھ ترمیم کی گئی ہیں۔

(2) In sub section (4)

(i) for the words and figures section 72 of the Land Revenue
Act the words brackets and figures sub section (2) of
section 28 shall be substituted

اس وجہ سے اسڈ ریویو ایکٹ کے سیکس ۲۸ کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس
وجہ سے اس کا حوالہ برکٹ کا گیا ہے۔ اسڈ ریویو ایکٹ کا حوالہ مبروک کر دیا گیا ہے۔

for the words said section the words said sub section
shall be substituted

یہ بھی ہم نے بدل دیا ہے۔

in the proviso for the words and figures section 72 of the
said Act the words figures and brackets sub section (2) of sec
tion 28 shall be substituted

یہ حصہ مبروک ہو گئی ہیں۔ وہاں محکمہ دار کے بجائے محکمہ دار رکھے سے مطلب
نہ ہونا ہے اور اسی طرح اسڈ ایکٹ کے بجائے اسڈ ایکٹ رکھے کی
ضرورت نہیں۔ اس وجہ سے اسکو بھر رکھے کی ضرورت داعی ہوئی۔ یہ سمجھا ہوا کہ
سب اسٹیشن دونوں سب کلار کے لئے ہے۔ اس کا مقصد یونفارمیٹی (Uniformity)
پیدا کرنا ہے۔

سری کے ۱۰ ونکٹ رام راؤ کلار کے اسٹیشن کے لحاظ سے حسابہ
لگایا گیا ہے وہی انداز دے کر (Wherever they occur) کا مطلب نہیں نکلیا
اسٹیشن نو اسٹیشن پس کر کے اس ڈیفیکٹ (Defect) کو رفع کیا
جاسکتا ہے۔

سرکاری راج کشن راڈ۔ آرہل سیرک اعراس نہ بھاگہ کتا ایک ہی جگہ
کے لیے تحصیلدار رکھا جائے گی میں نے عرض کیا کہ ایک جگہ کے لیے
ہیں بلکہ دونوں جگہ وہ الفاظ آئے ہیں یہ الفاظ

For the word Talukdar after para (ii) of sub clause (2)
سلکٹ کمی کی جگہ کا یہ زفرس ہے سب کلار (۲) میں

In sub section 4 For the words and figures section 72
of the Land Revenue Act the words brackets and figures
shall be substituted

سب کلار ۲ سرہ (۲) میں

For the words said section the words said sub section
shall be substituted
ایسا جگہ اب نہ سب کلار (۲) سیرک کرنا جائے گی

For the word talukdar substitute the word Tahsildar
سب کلار (۲) کی حد تک صریح ہو گئی ہے لیکن سب سیکس (۲) کی صراحت نہیں
ہوئی نہ آرہل سیرک اعراس میں اس میں بنا فری ہے میں سمجھا ہوں سیرے
و صراحت کرنے میں غلطی ہوئی سب سیکس (۲) نہ ہے

Sub section 2 If no land revenue is payable in respect
of any land and if for any cause the payment of the whole or
any part of the land revenue payable in respect of any other land
in the neighbourhood of such land has been suspended or remit-
ted, the Talukdar shall subject to the general or special orders
of Government suspend or remit as the case may be the payment
to the land holder of the whole or part of the rent due in respect
of such first mentioned land

نہ حیرل ہاورے گرسرنگ اریا (Neighbouring area) میں روسو
سیسٹنڈ (Suspend) ہو ہے واس اریا سے متعلق بھی حیرل آرڈر پاس
کرنے کا احبار بھندار کو حاصل ہونا ضروری ہے بھندار کی جگہ ہم نے کلکٹر
کا لفظ رکھا ہے حیرل آرڈر سب سیکس (۲) کا ہے کہ سرنگ اریا میں سسٹنڈ ہوا
ہوئی اسی طرح کیا جائیگا۔ سب سیکس (۲) نہ ہے کہ

Notwithstanding anything contained in Section 72 of
Land Revenue Act the Talukdar shall in passing an order under
the said section for rendering assistance to the land holder allow
to the tenant a set off of the sum

انڈیو حوالہ کیں تحصیلدار کے پاس جاتا ہے۔ حوالہ آرڈر کا حصار بھلید رکھو ہے
میں نے پہلے غلط کہا تھا۔ میرا اسمبلی ان کرکٹ (Incorrect) تھا
حوالہ آرڈر کا حصار بھلید رکھتے پاس رہتا لیکن جہاں تک سب مکس (م) کا تعلق
ہے تحصیلدار کو بند و حوالہ کارروئی کا احصار ہونا چاہیے۔ سب مکس (م) میں بددلی
مروزی ہے۔ فرسٹل میرے حوالہ طلب حد کیا ہے و صحیح ہے اور میرے اسدب
کا مطلب بھی وہی ہے۔ سب مکس (م) میں ہی لفظ بھلیدار کو حصار و بنائے کی
سم ہے۔ ورمیں سمجھا ہوں اس حد تک و مناسب ہے

Mr Deputy Speaker The question is

(a) After para 2 of Sub clause (2) insert the following
namely—

(iii) for the word Talukdar substitute the word Tahsil
dar

(iv) for the words Said Act at the end of sub section
and before the proviso the words Land Revenue Act
shall be substituted

(b) Renumber consequentially Para (iii) as Para (v)

The motion was adopted

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 12 is amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 12 as amended was added to the Bill

Clause 13

Shri K L Narasimha Rao (Yellandu General) I beg to
move

(a) At the end of sub clause (1) add the following pro
viso—

Provided further that when there are more than one joint
cultivators or joint cultivating coparceners of joint family irrespec
tive of the fact that their names are mentioned in the certificate
or not the surrender shall be by all of them otherwise it shall
be ineffective as far as non surrendering cultivators are concern
ed”

(b) In line 3 of the proviso to sub clause (2) for the word three substitute the word twelve

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri K Venkatrama Rao I beg to move

In line 3 of the proviso to sub clause (2) for the word three substitute the word six

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri K Venkatrama Rao Mr Speaker Sir I do not wish to move the first portion of my next amendment : e (d) I shall move the other amendments I beg to move

At the end of sub clause (2) add the following paragraphs—

(e) Omit clause (c) of sub section (2)

(f) For clause (d) of sub section (2) substitute the following clause namely—

(d) has sublet the land or

(g) After para (C) in the existing proviso to sub section (2) of section 19 of the Act add a new para—

(d) is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating the land

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Annayyao Gavane I beg to move

In line 3 of proviso to sub clause (2) for the words three months substitute the words one year

Mr Deputy Speaker Amendment moved

శ్రీ కె యల్ సరిహిందాస్ —

స్పీకర్ సర్

నేను ఇంతే ౧౩వ క్లాజ్ ఆఫ్ అమెండ్మెంట్ దానిని సబ్మిట్ అయ్యి ఎక్స్ట్రా టైమింగ్ అనుకుంటున్నాను. రిజల్ట్ కోలుకుంటున్న కేసులలో ఇంతే ఎక్స్ట్రా అవుతున్నది. వంటకొన్నప్పుడు ఎవరైనా ఎం ఆ ఇన్ఫర్మేషన్లు తమ తమవైపునా ఆ ఇన్ఫర్మేషన్లు తోలగొనడంకోసం యీ ప్రావీజు తీర్చి వదిలి ఉన్నది.

آب کے ٹنسی فرسٹ کرنے کا احسار لداؤ کو دنا ہے میں نے اعر میں
چہے لکن دیکھا نہ ہے کہ بوس کی مذکنا ہوئی چاہے میں چہے ہوئی چاہے
ما ایک سال آب اڑدس کے درمہ فصل کا حصہ دے کا حکم دے میں لکن فصلوں و
چھگڑ شروع ہو جانا ہے اب بھی نہ کہا گیا ہے کہ حوکھ بد وار ہے اگر کسی
دوسرے شخص نے کامب کی ہوئی اسکے حرجات کا میں کر کے سکو واس دیا چاہے
لکن نہ سب بعدگان نذا کرنے کی صورت ہے اور عہددار ما بعددار سے اسکی
نکسوی ہو سکتی اسلئے مجھے نہ عرس کرنا ہے کہ ۲ چہے کی مذک رکھے کی صورت
میں فصل کا سکار کے ہابہ کو میں اسکی وہ بد وار حاصل میں کر سکتا اور اس طرح
کئی بعدگان پیدا ہوئی ہیں اور سکے تابع میں امی طرح معلوم میں میں
ہے نہ کہا جائے کہ بوس دے کے ساتھ ہی بومب فرسٹ میں ہو رہی ہے عہددار
کے پا میں کارروائی میں ہوگی لکن اسی میں مذک کرر جائی اسامصلہ
ہو سکتا ہے کہ میں ما کی مذک گرو چائے کے بعد وہ وحوہاب سامے رکھے ہوئے
عہددار لداؤ کے موافق مصلہ کر کے نہ حکم دے دے کہ و اہے حصہ میں لے سکتا ہے
ان حالات میں مجھے کے لیے میں نے نہ اسلئے لای ہے مجھے صرف نہ عرس کرنا ہے کہ
جو مذک میں ما کی بوس دے کے معلق رکھی گئی ہے اسکو ایک سال تک مانا
جائے تاکہ کوئی بعدگان نہ ہو اور سب کو بھی نہ معلوم ہو جائے کہ
ایک سال بعد میری میں مجھ سے چھ لی جائے لی ہے اسے وحوہاب نذا ہو گئے
جسکی ما پر سسی ہم ہوئے والی میں اس لیے میں ایرمل سوور آب دی بل سے اہل
کرنا ہوں کہ میں نے میں ماہ کی بجائے ایک سال کی جو مذک رکھی ہے اسکو مول
کرلیں ۔

* شری کے ویکٹ رام راؤ سکس (۹) کے جو احکام میں سسی کب ہم کی
جاسکتی ہے نا حقوں بولداری ہم کرنے کے سلسلہ میں بعض اسے موافق فراہم کیے گئے
ہیں ان وحوہاب کی ما پر مالک سٹ کو نہ بوس دے سکتا ہے کہ میں بدہ
بولدار اور نہ دار کے بعد کو جاری رکھا میں چاہا بلکہ ہم کرنا چاہا ہوں اس
سلسلہ میں میں ماہ کی جو مذک دنگی ہے و بالکل ناممکن ہے دفعہ (۹) کے
احسازات نہ دار جو استعمال کر رہا ہے وہ محفوظ بولداری کی حد تک میں بلکہ جہاں کے
ہر قسم کے بولداریوں کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے ایک دفعہ بول نہ دے جائے کے
بعد اس کی بولداری (۱) سال کی مذک جاری رہ سکتی ہے اگر بولداری کے
حقوں کو اس درمیان میں ہی ہم کرنا چاہے تو اس قسم کے عذر اب میں کرنے کا حق
دفعہ (۹) کے تحت ہے دوسرے الفاظ میں نہ کہا جاسکتا ہے کہ نہ ایک اور صورت
بولداری کے حقوں کو ہم کرنے کے معلق ہے اور اسکے ساتھ ساتھ ذات کلب میں
لے کی ایک سکل ہے دفعہ (۳۳) کے تحت محفوظ بولداری سے اراضی میں حصہ میں لے
اور ذات کلب کرنے کا جہاں تک موافق پیدا ہوتا ہے وایمان قانون نے اس کے لیے نہ

مناسب سمجھا کہ ایک سال کی مدت دھارے۔ ایک سال کی مدت کس شروع ہوگی اس کے متعلق تعزات کے سلسلہ میں یہ وجہ کیا گیا ہے کہ سال سے مراد ایسا سال ہو جس کے قبل ہم ہو یا اس قسم کے الفاظ ہیں۔ یہی ایسا معنی جسکو قانون مولداری کے حقوق دیا ہے اور جو حقوق مولداری کے نالاکسی برہمنوں کے تابع سال یا دس سال تک جاری رہ سکتے ہیں وہ حقوق کو حب کرمل (Curtil) کر رہے ہیں اور وہ کو محدود کر رہے ہیں تو اس کے لیے اب صرف دس ماہ کی مدت میں ہم کر دینا چاہتے ہیں۔ نہ دس ماہ کی مدت جو ہم دے رہے ہیں وہ گزر جانے کے بعد نہ دے کر جو حقوق نہ ہو جائیں گے گو میں مانا ہوں کہ دفعہ (۳۲) کے تحت مصلحتدار کے پاس کارروائی ہو سکتی ہے۔ لیکن دی کلب میں اسے کی صورت میں ایک سال کی توسیع دینے کے بعد دفعہ (۳۲) کے تحت وہ کارروائی کرنا ہے تو وہ سبکدست کو کوئی پروتیکشن نہیں جس میں جو کو مانے ہوئے کہ اب وہ سبکدست کو پانچ سال یا دس سال تک مقرر کرنا اس (Fixing of tenure) دے رہے ہیں لیکن اسکو ہم کرنے کے متعلق جو مدت رکھی گئی ہے وہ کم ہے اور کسی طرح سے مناسب نہیں ہے اس وجہ سے میں نے اس سبب تو برنس (Press) میں کرنا بلکہ اچھی راہ گوارے صاحب نے جو اسٹیمٹ ایک سال کی مدت اس کے لیے پس کی ہے اس پر اس کرنا ہوں وہ بالکل مناسب ہے۔ قانون کے لحاظ سے یہ کہا جا رہا ہے کہ پروتیکشن سٹ کو ایک طریقہ سے حصہ کے حقوق یعنی اکونسی رائٹس (Occupancy rights) دے رہے ہیں اور وہ حقوق اعلیٰ سمجھے جاسکتے ہیں۔ اب اسے حصہ کے لیے اب ایک سال کی مدت دے رہے ہیں تو جو شخص صرف پانچ سال یا دس سال رہ کر جانے والا ہے اس کو کچھ زیادہ رعایت دینی چاہیے۔ بھلے اس کے کم رعایت کی جا رہی ہے۔ نہ انصاف اور اصول نکوئی کے خلاف ہے اس وعدے سے اسے کرنا ہوں کہ اس برہمن پر آبل اور اب دی بل عور دینا سکتے اس کے بعد سری اسٹیمٹ اور جمل سبکس کے (سی) میں ہے ایک صورت یہ بتائی گئی ہے کہ روٹ اگر ادا نہ کرے تو وہی اس کے مولداری کے حقوق ہم کہے جاسکتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ دیوہی و جہات بھی بتائی گئی ہیں۔ لیکن ایک وجہ

Has sublet the land

اسی ہے کہ اگر کسی کاشتکار نے حصہ اس وجہ سے اس نے اپنی اراضی دوسروں کو قول کر دی ہو یہ دار کو نہ حق نہ ہو جانا ہے کہ جن مولداری کو ہم کرنے لیں جہاں کا معاشی نظام اور سماجی حالات اسے ہیں کہ عموماً اب ایک ریس پول بر لیا ہے لیکن اس کی اولاد میں ریس کو حصہ کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ جہاں جائیداد نسبی (Joint tenancy) کی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک ہی نہ دار سے دو سے زیادہ مولداریوں کو قول پر لیتے ہیں۔ ہم ان کو اس طرح مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ صرف مسرکہ ہی کاشت کریں۔ وہاں تو عملی مسکڑیں

پیدا ہو جائی ہیں اور اراضی کو نہ سم کر لیا نہ ہے محض عملی اے میں تو کسکل
پرنس (Practical purposes) کے لئے جہاں راضی قسم کر لیا جائے
وہاں اس کی وجہ سے فولد ری کے حقوق کو ہم کرنے کا حق میں نہ داروں کو اس میں
دیا گیا ہے وہ عدوت لک نہیں کر کے میں کا موقع پیدا کر لے گا۔ نہ وجہ جو بنائی گئی
ہے وہ انک نامعول وجہ ہے اور حقیقت سدا نہ عطلہ طر اور حقیقی حالات کے معابر ہے
اس وجہ سے کلار (سی) کو ڈنٹ کر کے کے لئے میری اسٹیب ہے اس کے ساتھ ساتھ
ڈی میں بھی انک اسٹیب ہے عاے ڈی کے اس میں انک اور سارا مسمی سوٹ
(Substitute) کرنے کے لئے میری اسٹیب ہے (ڈی) کے الفاظ
وہ ہیں

has sublet the land or failed to cultivate the land personally or has assigned any interest therein

اور ایسکے بعد نہ بھی ہیں

failed to cultivate the land personally or has assigned any interest therein

نہ الفاظ اسے ہیں کہ اگر کوئی حق اس نے سمل کیا ناکسی کے حوالہ کیا نہ الفاظ
ہام ہیں۔ ہونا نہ ہے کہ آئندہ فصل کے لئے بند سکل میں فرصہ حاصل کرنا ہے یا
غلہ کسی کے پاس رکھ کر لازورڈ ٹریڈنگ (Forward trading) جسے
کہتے ہیں اس کے عتب وہ فرصہ لیا ہے جہاں یہ الفاظ کور (Cover) کرتے
ہیں کہ اگر کسی صورت کے عتب وہ غلہ وغیرہ رکھ کر فرصہ حاصل کرنا ہے تو ایسی
صورتوں میں فولداری کے حقوق ٹرسٹ کرنے کا حق مالک اراضی کو دینا ہو جاتا ہے۔
تو نہ وجہ بالکل نامعول اور مسمی (Flimsy) ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ نہ بھی
ہے کہ اگر وہ ذاتی طور پر کسب میں کر سکے نا اسکے قابل ہیں رہے نا وہ بول پر لکھ
کسی اور کو بول نہ دے نہ تو بھی اسکے حقوق فولداری رفرار ہیں رکھے جاسکے
لیکن اسکے ساتھ ساتھ سب سبکی (بی) میں بعض صورتوں میں بنائی گئی ہیں (اور بھل سبکی
(۱۹) میں فولدار سب لٹ (Sub let) کر سکتا ہے اور خود بول نہ
رہے ہوئے دوسروں کو بھی بول پر دے سکتا ہے اس میں میری انک اسٹیب ہے
اسکا اور اسکا دویوں کا مسئلہ ہے (سی) اور (ڈی) میں اضافہ کرنے کے لئے میری
اسٹیب۔

is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating the land

اگر وہ عارضی طور پر ذاتی کسب کرنے کے قابل نہ رہے نا اور کوئی معول وجہ سے
کسب نہ کر سکے تو اسکا مطلب تو یہی نکلتا ہے کہ وہ انک عارضی مدت کے لئے کسی کو
بول پر دے سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں جہاں اضافہ کرنے کے لئے میری اسٹیب ہے۔

جو کسی اراضی کی مالکری کرے کی تاریخ ہوگی سکے سدر دن کے
ادار لگان ادا کر سکا ہے ، اب نہ ہے کہ

اس تاریخ سے سدرہ دن جس تاریخ مالکری ادا کرنا ہے اگر کو شخص
ایک ہر کا قاضی ہو دے ہر میں موہنگ چلی کی تحریر کرے اور ادا ہے ہر
میں حجاز ہرے ہو ہارے جان دو مہلے میں مالکری وصول کی جان ہے چلے حرب
کے وہ مالکری دن بڑنگا یا سدرہ دن میں نہ دے و بدل کرے کا حد رہے
بیلے جو سب سے نہا میں سکو سب سے سمجھا ہوں کوئکہ نہ عملا نکلی نہ ہوگا کہ
اگر سدرہ دن میں مالکری ادا نہ کریں تو بدل کر دینے کے لیے ایک حربہ انکے ہاتھ
میں آجائے دوسری حربہ ہوس سے عمل ہے جس میں ہوس کی ہوس میں وہ ہے میں
انکو سال دوں کہ بڑ کی فصل تو دس ہسے چلی ہے مگر میں ہسے کی ہوس میں تو
بوز نا جو فصل نہیں ہوگی میں کے لیے چھوڑے جائے اس لیے ہوس کے لیے ایک سال
کی مدت رکھا سب ہوگا ایک ماہ جو بھی کی گئی ہے (عملا کس حد تک
ہوگی میں میں کم سکا) سدرہ (Surrender) جو ہونا ہے وہی
مستمسک اب دی عہدہ (To the satisfaction of the Tahsildar)
عہدہ صاحب کے پاس بھجا جانا ہے اس میں نہ لکھا ہے کہ

Provided that such surrender is made by the tenant in
writing and is admitted by him before and was made in good
faith to the satisfaction of the Tahsildar

لکھی میں حد کس ہاور کے سب سے اگر اصل (Example)
کے طور پر رکھ سکا ہوں لاہور و غیر میں لگاندار کو حلوں میں لکھ ان ہر چھوے
معدیات قائم کر کے ان ہر پر دسی کرے کی سالیں موجود ہیں عہدہ داروں اور
ڈپٹی کمیشنروں کا نہ رجحان ہے کہ کسی تاریخ لگانداروں کو بدل کر جائے۔ جو اس سب سے
اس وہ ہے اسکا رجحان اور طریقہ نہ مانا ہے کہ و ملک کے ڈھانچے کو بدلنے کے لیے
مورائل (Favourable) ہیں ہے انکا رجحان نہ ہے کہ چھوے
رستداروں یا چھوے مالکین اراضی کو کسی طرح حق کا جائے لکھی جہاں دعویٰ ملی
ہیں حق میں انکی او بھگت ہوں ہے وہاں اسکا سب سے ہیں اس سب سے میں کھی
سالیں دسکا ہوں غالباً کے میں خود بھی ایک سال لانا ہوں انکے کوئی سب سے
رویسو بورڈ کے ہوں ماسی اور محکمہ کے لاہور میں جب آئے ہیں تو وہاں کے
سب سے صاحب کا چلا کام دعویٰ دنا ہے انہوں نے کھی جس کو عہدہ دار ہر باہر دھاو
ڈاکٹر بدل کر جائے انکے کس میں تو یہاں ک ہوا کہ چھوڑا بڑنگا اور عدالت
میں گیا عدالت نے حکم دیا کہ سب سے صاحب ٹیسٹ کے وجہ میں مداخلت نہ کریں
اس حکم عدالت کے باوجود عہدہ دار صاحب کو اپنے ہاتھ میں لکھ کر عمل پر وسر کر دے
(Criminal Procedure Code) کے تحت وہی کو اپنے وجہ

میں کر لیا گیا۔ اسکے بعد لگاندار سے ریں لکر سب صاحب کے حوالہ کردیگی۔ ان حالات میں میں کہو گا کہ اح کا اٹیسٹیشن اس قانون کے فور (Favour) میں ہے بلکہ رسدداروں کے فور میں ہے۔ جن لوگوں سے دعویں ملی ہیں انکے فور میں ہے۔ اس قانون کے عمل کس طرح ہوگا اسکے بارے میں کافی سکوک ہیں۔ جب سب صاحب نے فرمایا کہ کوئی ا سا رسددار بھی ہے جو ریں دینا نہیں چاہتا؟ حکو نہ دھوب معلوم ہے نہ جھاون نہ کو نہ موسم معلوم ہے نہ دیا آری کا زمانہ وہ کیا گھر میں بیٹھ کر رواج کر سکتے؟ وہ بوسٹ سے ہی ریں کرانے لگی لیٹ کے لیے راسہ نفا ہوئے ہیں دیکھئے نوکر نامے لکھائے جاسکتے۔ جن ٹیشن کو راسس حاصل ہو گئے ہیں انکو کالکر نوکر نامے لکھوا کر رسات کسب کروا رہے ہیں۔ کہا جاسکتا ہے کہ سبٹ نوکر نامہ نہ دے لیکن وہ نوکر نامہ نہ دے تو اسکے گھر میں حوٹا سا سگا مسل ہو جائے وہ کہا سگا کیا۔ ان سیکڑ کی وجہ سے وہ نوکر نامہ لکھنے پر تیار ہو جاتا ہے۔ مساوات کے ترسیل کے تحت معاہدہ رسامدی کا معاہدہ ہے اسکے ناوحد ولیم اسٹ کسپس (Welfare State Conception) کی وجہ سے لبر ایکٹ (Labour Act) انا اور جو معاہدہ لگاندار اور مالک کے درمیان ہوتا ہے ان پر حالات کے تحت عمل کرنا پڑتا ہے۔ سب ٹواریوں کے ارباب دہانوں میں جو ہوئے ہیں اب جاتے ہیں۔ وہ نو دہات کے راجہ ہوئے ہیں۔ جسے جاتے ہیں انکے دے سکے ہیں۔ ٹیشن کے حصہ سے رسات اپنے حصہ میں لے سکے ہیں۔ اس قانون سے ہوگا نہ کہ جھگڑے اور زمانہ ہو جاسکے۔ پندرہ دن میں دسے کا جو اسٹسٹ ہے اوس سے معاہدہ جاری پڑے جاسکی۔ سچہ نہ ہوگا کہ دیوں کو کال معائنات برداشت کرنا پڑے گا۔

دوسری جہ نہ کہ جب رنٹ کے بارے میں جھگڑا ہو اور درخواست دیگی ہو تو ڈپارٹ رکھے کے لیے سب کلار لے کا ہر (r) ہے

(ii) if an application for the determination of reasonable rent is pending before the Tribunal or the Tahsildar under Section 17 has failed to deposit within 15 days from the aforesaid date the Tribunal or the Tahsildar, as the case may be a sum equal to the amount of rent which he would have been liable to pay for that year if no such application had been made

اگر رنٹ کا جھگڑا ہو اور اوس سے کہا جائے کہ تم انا اماونٹ (Amount) ڈپارٹ کرو اور اگر وہ اوس مدت میں جو بتائی گئی ہو ڈپارٹ کی رقم جمع نہ کر سکے تو اسی صورت میں اسکو جیل کا جاسکتا ہے۔ تجربہ کے بعد میں کہہ سکوں گا کہ جو سو روپہ نا ناس سو روپہ جاتا بھی ہو اور تری طور پر کر سکیے ہیں۔ عہددار اسکو حکم دے سکتا ہے کہ کس کرنا چاہئے ان تجربہ لگانداروں میں اسی سب کہاں

ہے کہ وہ نانچ سونا ایک ہزار روپہ جمع کر سکیں۔ کہے کہ کسی اسے ہیں کہ اس سرٹ کی تکمیل نہ کرنے کی وجہ سے اسے حقوں سے محروم ہونا پڑا کیونکہ یہ بھی ایک کڑی سرٹ ہے۔ معلوم ہیں کہ ڈپارٹ کی وجہ سے کسا سودا کرنے والے ہیں۔ یہ مالک کو ملتا ہے اور نہ انکے پاس رہا ہے۔ الٹہ گورنمنٹ کی ڈپری میں داخل ہوا ہے اور اس کا استفادہ انکو ملتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ انکو سہل دے اور جب اچری فیصلہ ہو جائے تو یہ حکم دیا جائیگا ہے کہ مالک کو اپنا دندہ ناگورنمنٹ کی ڈپری میں رکھیں

جان ویسٹ راو صاحب کا اسٹینٹ جو سب ڈوموں کے بارے میں ہے انکی خود کی پس ہیں ہے تو یہاں میں قسم کر لیتے ہیں اس لحاظ سے وہ لگان ادا کرتے ہیں۔ یہ حیر ڈیلٹ (Delete) ہو جائے وہ سب سے لیکر حسنا کے میں نے کہا اور خود جب سسر صاحب سے بھی کہا تھا کہ عام طور پر اس قانون کے تحت میں قسم ہو سکتی ہے۔ اس قانون کے ایک کلار میں فراویز رکھا گیا ہے۔ تو اس سے چھوٹے کاشتکاروں میں چھوٹے ضرور ہو گئے لیکن اسے ایکسپل کسٹ ہو گئے۔ لیکن ایک ہی کسٹس ہونو ایک سال کے لیے اجازت مل رہی ہے۔ جو اسٹینٹ گورنمنٹ نے لانا ہے اس سب سے اسٹینٹ لانا ضروری ہے اور مل موور اف دی مل اس پر غور کریں۔

* سری ایل سی رڈی ایسکر سر دفعہ ۹ قانون لگانداری میں جو رہنما ہیں ہوں ہیں ان کے بطن سے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سب سے زیادہ اہم مسئلہ ملکاتہ میں جو ہم میں (Face) کر رہے ہیں وہ حوائٹ کلتوریٹس (Joint cultivators) کا ہے۔ وہاں پول کسی ایک کے نام سے ہوتا ہے اور دو حار لوگ مل کر کاشت کرتے ہیں۔ مگر اس قانون میں حوائٹ کلتوریٹس کو رکھنا نہ کرنے کے لیے گورنمنٹ اسادہ ہیں ہے۔ کسی مصلحت میں نہ دیکھے میں آتا ہے کہ ہات کے نام سے قول ہوتا ہے جس کے کسی بیٹے ہوئے ہیں وہ سب مل کر کاشت کرتے ہیں۔ باپ بڑا ہوا ہوتا ہے اور کاروبار کرنا ترک کرنا ہے تو اس پر دباؤ ڈال کر پول نامہ سرسٹر (Surrender) کرائیے ہیں۔ اور دراصل اس کے بیٹے حوائٹ تک میں رکھا ہے کرتے رہے ان کو تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ عام طور پر رواج نہ ہے کہ جو شخص حاندان کا بڑا ہوتا ہے اس کے نام سے قول نامہ ہوتا چاہیے اور ہوتا ہے۔ نا اور موویوں میں بھی دو حار آدمی مل کر کاشت کرتے ہیں تو کسی ایک کے نام سے قول ہوتا ہے اب کسی وجہ سے فولداروں اور رسددار میں جھگڑا ہو جائے وہ اس ایک شخص کو فراہم کر لیتے ہیں جس کے نام سے قول نامہ ہے۔ اس سے کچھ لے دیکر راضی نامہ کرائیے ہیں۔ اس لیے جو فرم سرسٹر کے لیے آئی ہے حوائٹ کلتوریٹس کی صورت میں تمام کاشتکاروں کے راضی نامے کے لیے ہونا چاہیے۔ ورنہ پھر بڑے پیمانہ پر مداخلتوں کا امکان

ہے اس سے کیا نہ ہوگا کہ جو کاشتکار بندھلوں سے بچ گئے ہیں وہ بھی داخل ہو جائیں

دوسرا امینڈمنٹ جو یہاں لا گاہے وہ سب ڈونڈ کرنے کے مسئلہ میں ہے اگر کوئی فولدار یا راسی کو سب ڈونڈ کر لے و وہ بھی اس کو داخل کرنے کی وجہ نہ سکتا ہے دفعہ ۴۴ کا تیار و رسیدوں کے بارے میں ہے جسے لیکن اس سے بدلے میں اس میں دفعہ ۸ کے تحت داخل کرنے کے کسی حلقے میں بدلے نہیں کیے گئے ہیں سر بند کر کے سب ڈونڈ کرنے یا رسل کا سوس کے لیے لے اور دیر سے دے و وہ برائیدل میں حاصل کیا ہے یا جو بھی نہیں ہے و اس میں اس سے سب ڈونڈ کرنے کو نہ ہو سکتا ہے رسیدوں کے لیے و اس دفعہ میں صاف صاف ہے کہ اسی میں ہم سب کو چھوڑ کر مادی میں لے رہے ہیں فولداروں کو بے رحمانہ ڈنڈے سے بندھل کرنے کے کسی واقعہ پر ہم کہے گئے ہیں حاجت سب ڈونڈ کی ناس نہیں ایسا ہی ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ جب وہ کسٹ راکٹس ہیں ۔ رٹ رار دے ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ ان کو علیحدہ کیا جائے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس قانون میں رسیدوں کی حفاظت کے لیے زیادہ سے زیادہ کسٹس کی گئی ہے اس لیے ضرورت میں دلائی جاتی ہے اور فولداروں کو غیر ضروری طور پر بندھل کھا جاتا ہے ۔ میں یہ عرض کر چکا کہ ولداروں کے بھی کچھ ڈیفیکٹس ہیں ان کو مصفاہ قانونہ پر کسے حل کا حاصل ہے اس بارے میں میں سوچ جاتا ہوں مگر مسلسل (Facilities) کے باوجود بھی ذمہ داری پوری نہیں کرتے و ان کو داخل کرنے کے لیے جوبج کیے ہیں لیکن ب بدلے میں اس میں داخل کرنا چاہیے ہیں آج سب ڈونڈ اکثر حالتوں میں ہو رہا ہے اور دیہاتوں میں عام بات ہو گئی ہے اگر ان سب لوگوں کو ہمیں اس لیے داخل کر دیا جائے تو بڑی مشکل ہوگی اس لیے حل فرم نہیں کی گئی ہے میں اس کی ضرورت نہ دیکھتا ہوں

اس کے علاوہ دفعہ ۹ سب سکس ۲ میں سب (Sub let) کرنا و کسی طرح مناسب ہیں اس سے ہم بھی سمجھتے ہیں مگر سب لٹ کے بعد نا اہل (Interest) اس میں (Assign) کرنے کو وہ داخل کا مسووب ہو جاتا ہے نہ بڑی سچی ہے کہوں کہ اگر کسی سے قرضہ لیا ہے تو وہ اپنی فصل بنا کر نہ کھا ہے کہ جسے میں دو کھلڈی کی کسٹ ہو رہی ہے کچھ قرضہ دو اس کو کسٹ کی وجہ سے قرضہ لیا ہے اگر آپ اس کو وجہ بنا کر داخل کرنا چاہیے ہیں تو وہ بڑی سچی ہے سب لٹ کو باہر نہ رکھنا چاہیے لیکن فی الحال اس کے عدالت کو حذف کیا جائے تو مناسب ہے

اس کے علاوہ ایک اور امینڈمنٹ ہے جو سب سکس ۲ میں لے ۔ ی ۔ ی کے بعد ڈی کے اضافہ کے مسئلہ میں ہے میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس کو پورا داخل نہیں کرنا چاہیے اس میں میں نہیں سمجھتا اور ایسے لوگ شامل ہیں جو ان لوگوں کا

نوی (Navy) میں درج کر کے ہیں ۔ یہ بھی مناسب ہے کہ ان لوگوں کو مناسب میں شامل کیا جائے ۔ اس لیے اس میں ۲ میں ایسے ہی ورگ کے بعد ڈی کا اضافہ کیا جائے ۔ مناسب ہے

میں کے لیے ایک سال کے جو ہم نہیں ہوئے ہیں وہ بھی ضروری ہے کہوں کہ اس سے کم مدت میں دہر نہ کرے اور نہیں کیا جاسکتا ۔ ہولڈاروں کے کچھ نہ کر کے باجپ بھی معمولی ضروری ہے ۔ یہی فعل کر کے نئی مدت میں مناسب حل رہے ہیں اور مدت بھی ضروری نہ گوں کہ اس سے سعاد کر کے کا حساب ہم نہیں کم سے کم کس طرح کر سکتے ہیں اور ہمیں کی حفاظت کسی کی جاسکتی ہے ہمیں یہ سوچ ہے اس طرح کا نیک درمائی رسہ ہیں ڈھونڈنا چاہیے کہ ادھر لینڈ لارڈس کا بھی رواد فضاں جو ور ادھر ہمیں بھی رہی ہو ان رعایا کا جی میں ہے اس سے کسی کو نقصان نہ پہنچے اس لحاظ سے میں امید کرتا ہوں کہ ۴ میں ایسے ہوں گے

شری بی رام کشن راؤ سر ۔ سیکرٹری جو مینسٹر اس کلار کے مسئلہ میں بھی ہوئے ہیں ان میں سے ہے جلا اسلمنٹ انریبل ممبر کے بل میں صاحب کا ہے ان کا مناسب اس طرح ہے

At the end of sub clause (1) add the following proviso—

Provided further that when there are more than one joint cultivators or joint cultivating coparceners of joint family irrespective of the fact that their names are mentioned in the certificate or not the surrender shall be by all of them otherwise it shall be ineffective as far as non surrendering cultivators are concerned

سلیکٹ کسی کا جو اسلمنٹ ہے اس میں ملنے کے معاملہ میں کچھ امروٹ (Improvement) کیا گیا ہے اور سرنڈر (Surrender) کے مسئلہ میں یہ ملا گیا ہے کہ

by the tenant by surrender of his rights to the land holder at least a month before the commencement of the year

Provided that such surrender is made by the tenant in writing and is admitted by him before

نہ ملنے کا ہے براؤنرو (Proviso) میں سلیکٹ کسی کے نہ الفاظ اچانک کہتے ہیں ۔

and was made in good faith to the satisfaction of

یہ الفاظ جامعہ کرنے کے بعد تک لکھنا (Lacuna) جو ملے تھا کہو
رکھا گیا ہے۔ سچے معے یہ ہیں کہ سرسدر گڈ فائتھ (Good faith) میں
ہونا اچھے یہ بالامالی (Mala fides) ہیں بلکہ گڈ فائتھ میں ہونے
کا لازمہ ہے۔ سکا بھی مطلب یہ ہے کہ ہو کر نامہ یا سرسدر کسی اور طریقہ سے کرانا
حائے واسکا ہو یہ نہ لکھ لکھنا ناوجود ہیں میں حائے ہوں کہ حوائے فصل
(Joint family) نا کو پارٹنرس (Co parcners) نا
ایک سے زیادہ لوگ کسب کر رہے ہیں تو میں کسی تک سے سرسدر کرنا اور
دوسرے لوگوں کو محروم کر کے کی کوئس کی اس قسم کے عذاب نہیں ح رد وراں
ہیں میں سے انکو تک لوٹ ہوں (Loophole) مل گیا ہے اسکو
دور کرنے کے لیے میں اس امیٹس کو قبول کرنے کے لیے بار ہوں جہاں جوئٹ
لیمل ہے وہاں تمام لوگوں کا سرسدر ہونا چاہیے۔ تک جوئٹ کسوسر کو ذاب ناچار نا
لراڈ (Fraud) نا کسی اور طریقہ ر مبرنا کر کے کے لیے مجھو کرنا حائے
یو وہ سرسدر حاضر مسلم ہیں کیا جانا چاہیے۔ میں وجہ سے میں اس سندسٹ کو قبول
کرنے کے لیے بار ہوں

ان ہی آرٹیکل میں کا ایک دوسرا امیٹس بھی ہے

(b) In line 3 of the proviso to sub clause (2) for the word
'three substitute the word twelve'

ایکو میں قبول کرنے کے لیے بار ہیں ہوں۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ جو سیکس رکھا گیا ہے
جہاں اور سیکس میں سس کے حقوق کی حفاظت کرنے کی کوئس کی گئی ہے وہاں
ان خاص صورتوں میں جہاں سس اپنے معاہدہ کی خلاف ورزی میں عمل کرتے ہیں
نا اسی حالت میں یہ عمل کرتے ہیں جسکی وجہ سے قانون معاہدہ کے عام اصول کے
صہ بھی وہ نا ہیں رہا نہ سیکس پرووائڈ (Provide) کیا گیا ہے
اس میں میں مہرے کی جو بوس رکھی گئی ہے و عام قانون معاہدہ کے اصول کے لحاظ
سے ہے جہاں بر دو رہا پس ہوئی ہیں۔ تک تو میں مہرے کی مذ کو ۲ مہرے
کرنے کے لیے سری کے اڈل ہوسہاراو نے مہرے لانا ہے اور دوسری ہوسہ
سری نا ہی راو گوائے کی ہے جوں نے میں مہرے کے الفاظ کی بجائے ایک حال کے الفاظ
مستثنون (Substitute) کرنے کے لیے ای ہی ہوسہ سری کی ہے اور
اس سلسلہ میں دوسری رہا آرٹیکل میں کے و سیکٹ رام راو صاحب اور
سری جی راہہ رم کی ہیں وہ اپنی رہا کے درجہ اس مذ کو جو مہرے تک ڈھانا
چاہیے ہیں مذ کو ڈھانے کی ناند میں جو آرگوس (Arguments)
کیے جا رہے ہیں وہ یہ ہیں کہ انکی فصل رہی ہے۔ خلاف ورزیوں کی صورت میں بھی

بیدخل کرے کے لیے اس مہرے کی ذمہ داری ہے کم رکن موجود فصل سے اسعاد
کر کے سکی فیل سے روپہ ذکرے کا موقع رہا چاہے اس سمجھا بھا کہ اس
آبریل مہرے کے وی ر م راو سے اس کیے ہوئے مذہب قائم رہے
لیکن عجب بات ہے کہ اسے اس سے قطع نظر کر کے ہوئے

شری کے ویکٹ رام راڈ میں اسے اس سٹسٹ وہ ڈر (Withdraw)
ہیں کہا ہے

شری بی رام کش راڈ گرا بریل مہرے سے سٹسٹ کو وہ ڈر ہیں
کا ہے تو میرا نکلس (Inclination) کے سٹسٹ کو بریل
کر کے کا ہے اسکی وجہ اس ہے ۲ مہرے کی مذہب اسے ہیں دی جاسکی کہ
میرے اس و صرع خلاف و رپوں کی صورت میں اس دیکر علحدہ کیا جاسکا ہے
جو میرے اس سے سلیا سلیا گئی ہیں وہ اس کہ اس سے ملے ہی سکو موقع ملتا ہے
نکس (۱) میں یہ ہے کہ

Notwithstanding any agreement or usage or any decree
or order of a Court of Law no tenancy of land shall be
terminated before the expiration of the period for which the land
is leased or deemed to be leased otherwise than—

(a) by the tenant by surrender of his rights to the land-
holder

سٹسٹ (۲) یہ ہے کہ

"The land-holder may terminate a tenancy on the ground
that the tenant—

(a) (i) has failed to pay in any year within fifteen days
from the day fixed under the Land Revenue Act for the payment
of last instalment of land revenue due for the land concerned
in that year the rent of such land for that year or

(ii) if an application for the termination of reasonable
rent is pending

مہرے سے جائے کے بعد بھی جب وہ گزر جاتا ہے اور وہ ر م ادا ہیں کرنا تو اس
صورت میں اگر اس نکس میں اس کی گھا اس نہ رکھی جائے کہ اسکو سفل کیا
جاسکے تو جسا کہ میں نے دوسرے نکس کے سلیا میں عرض کیا ہے نہ دوسری
لندسی (Tendency) ہے وہ لڈ لارڈ کو رٹ بھی ادا ہیں کرنا *
میرے پاس اس کا کپلم کپلا جو موجود ہے اسی صورت میں انک قانونی پروکس
(Protection) دنا جا رہا ہے کہ ۲ مہرے کی دوس دجائے اس مذہب

میں بھی وہ داہیں کا و نا دھند بھی جس ہے اسکو ڈریس ہے وہ دنیا ہی
جس چاہا وراسی صورت میں قانون کارروائی ہوں ہے تو ۲ ہے کی توس ب
چاہے میں میرے حال میں گریوٹا ٹسٹ (Bonafide Tenant)
کسی مسئلہ کی وجہ سے وہ دے سکے تو کسی صورت میں نہ ہو کہ وہ دے سکے
کا ہی ہے اگر وہ نہ چاہا رہا ہے کہ میں میرے کی ملک ناکاں ہے تو میرے حال
میں ۶ میرے کی ملک کالی ہے کیونکہ اسی ملک میں تو فصل بنا رہی ہے ۔ اب
نہ کہیں کہ وری فصل کے لئے ۶ میرے لکھے ہیں ایسی مسکری فصل کے لئے
دیرہ سال لگے ہو سکا تو کوئی بل جس میں طویل مدت دی جانا ناممکن ہے
وہاں ٹسٹ کو اسکا رٹیکشن (Production) دلائے کے لئے ۶ ہے
کی مدت کا ہے اور میں اس اسٹیمٹ کو قبول کرنے کے لئے جا رہوں اس
سری کے وی رام صاحب کے اسٹیمٹ کی ورڈنگ کچھ بھٹک میں معلوم ہیں مسک
وہی رکھتے ہیں ورڈنگ کی تبدیلی کے ساتھ میں اس اسٹیمٹ کو قبول نہا ہوں اگر بریل
میں سری کے وی رام روائے اسٹیمٹ ۶ جو ہے ہے کی مدت کے لئے ہے نام
ہیں و اس ۱۸ ہوں ۲ ۔ نے کی مدت کے لئے ۶ اہند ٹا آئے و اہندی
پر میں ہے اسکے معنی یہ ہیں کہ ۶ اہند کی حلال وری پر ہر ہم (Premium)
لگا اہند ۶ اسٹیمٹ میں ۲ میرے کی مدت کی ہر ہم کو میرے کے لئے بنا رہیں ہوں ۔
اور ۶ میرے کی مدت رکھنے کے سلسلہ میں جو اسٹیمٹ لانا گنا ہے میں اسکو قبول کرنا ہوں ۔
اور باقی جو اسٹیمٹس ہیں انکی میں لکھ کرے پر میں ۶ و رہوں

سری کے ویکٹ رام اوصہ کا دوسرا اسٹیمٹ ان نوسری (Unnecessary)
ہے اسکا اسٹیمٹ نہ ہے کہ

' In line 1 of sub section (2)

سری کے ویکٹ رام راڈ میں ۶ سکومو (Move) میں ہیں کہ

میری فی رام کشن راڈ (I am sorry) و ہیں نا ہے

مسٹر ڈیٹی اسپیکر ڈی کو جو کر دی ہو (Move) ہو ہیں

سری فی رام کشن راڈ ان تمام اسٹیمٹس سے میرے اصلاح ہے کیونکہ ان میں
کا مقصد نہ ہے کہ جو کچھ بھی حقوں میں لاڈ کو حاصل ہوئے ہیں ان میں بل اسٹ
واہند (Null and void) قرار دیا جائے اسکا مطلب نہ ہوگا کہ
میں لہ دن (Sub division) کی احاطہ دینی جائے میں لٹ (Sub let)
کرے کی احاطہ

' failed to cultivate the land personally or has assigned
any interest therein

اسکو بھی نکال دیا جائے

used such land for a purpose other than agriculture

میری کے ویکٹ رام راؤ سب ر عرص میں ہے

oi has assigned any interest therein

میں بر عرص میں ہے

میری بی رام کس راؤ میں سے بر بھی عرص میں کیا ہوں سب ڈویژن کا
حصار سب (Tenant) کو دنا جب نوٹسی (Tenancy) (Terminate) میں ہو سکی سب جب معاہدہ کرنا
ہے ورنہ نر لیا ہے نوٹسی کے لوگوں کو سب ڈویژن (Sub divide) مالک کی مرضی کے خلاف
کے لیا ہے سب لارڈ ن س کے خلاف دعویٰ کیا ہے مالک کی مرضی کے خلاف
بہر سب رہا سب کے سب سب کو ر س عرص دے کا ہے حق میں ہے حاسب
سب (Joint Tenancy) ہے ونی ف کمر کب (Brevity of Contract)
نا میں رہی اور سب سب نکل جانا ہے معاہدہ گر حاسب سب کا ہونا ہے نو
ہر ایک کے معاملہ میں دعویٰ کرو ہر ایک کو سب مدعی علیہ ہاؤ نہ تمام قانونی
پہنچا گئے معاہدہ ہوتی ہیں اسلئے اس طریقہ پر سب لینگ (Sub letting) کی
جانب دعویٰ مناسب میں ہے سب طرح سب لینگ کی جانب میں دعویٰ جائے

failed to cultivate the land personally

اس ر عرص میں ہے اور

assigned any interest therein

اس ر بھی امراض ہے سبٹ خود ترسل کسوس (Personal Cultivation)
کے لئے لیا ہے اگر سب لینگ (Sub letting) کر کے عرص کیا ہے
نو وہ ناہار ہے جب سب لینگ کا معاہدہ جو ورا سب صورت میں سبٹ کوئی دوسرا
انظام کیا نا ہوں اسکی سب سب قائم رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکی جب ورا
انر سب (Interest) لیا میں (Assign) کرنا ہے
نو اس حد تک سب سب کے معاہدہ کی خلاف ورزی ہوگی نہ مستثنیٰ میں ہے میں
ہاوس کے سب سب نہ عرص کیا دنا جاہا ہوں کہ حوسکس ہارے پاس رہے گئے ہیں
وہ سب کے نکٹ کے سب سب کے قرب قرب مساری ہیں وہی انطا ہارے اس
سود قانون میں بھی رکھے گئے ہیں وہی تمام صورتیں ملتی گئی ہیں حتیٰ سب پر
سب سب کا معاہدہ مسخ ہو سکا ہے ہارے پاس سب سب کے سب کے سب میں ہے
وہاں اسکی کے مابین حوسکس ہے اسکی انطا نہ ہیں

Notwithstanding any agreement usage decree or order of a Court of Law the tenancy of any land held by a tenant shall not be terminated unless such tenant—

(a) (i) has failed to pay in any year within fifteen days

بالکل وہی الناطق ہے

(ii) if an application for the determination of a reasonable rent is pending before the Mamlatdar or the Collector has failed to deposit within fifteen days

وہاں معاملت دار کا لٹ اسعمال کا گائے ور ہم سے عسلا ر کا لٹ لکھا ہے

(iii) in case the reasonable rent determined under section is higher than the sum deposited by him has failed to pay the balance due from him for two months

نہ ہی وہی الناطق ہے

(b) has done any act which is destructive or permanently injurious to the land

نہ بھی وہی الناطق ہے

**Shri V B Ravi* I would just like to point out a redundancy here Section 19 (2) (iii) (b) says has done any act which is destructive or permanently injurious to the land Supposing the tenant does an act permanently injurious to the land according to the proviso to this Section sought to be inserted by this Bill the tenant can be evicted by giving three months notice When such an ejection takes place if the tenant feels that an injustice has been done he will go to the Tribunal of Authority under Section 32 for restoration but there is Section 27 which reads

Where tenancy of any land held by a tenant is terminated on the ground that the tenant has done any act which is destructive or permanently injurious to the land no proceeding for ejectment shall lie against such tenant unless and until the landholder has served on the tenant a notice in writing specifying the act of destruction or injury complained of and the tenant has failed within a period of one year from the service of such notice to restore the land to the condition in which it was before such destruction or injury

So Section 19 gives a right to the land holder to eject the tenant in the event of a permanent injury being caused to the land whereas Section 27 gives one year's time for the tenant to make

good the condition I just want to bring this to the notice of the hon. Chief Minister so that we may consider it when we come to Section 27

Shri B Ramakrishna Rao The hon. Member is misunderstanding the position. Section 19 which we are dealing is subject to Section 27 where the tenant gets an additional right and he cannot be ejected without going to the Court and without being given an opportunity to make good. That is a further protection which has been given to the tenant.

Shri V B Raju I wanted only a legal clarification when a tenant has been ejected in an unjust manner whether he should approach the Authority under Section 32 for restoration or whether under Section 27 he has the right to keep the land with him for one year to make it good and then keep it with himself.

Shri B Ramakrishna Rao Section 19 merely lays down the conditions or the circumstances under which tenancy can be terminated. Sections 27 and 28 lay down the procedure for implementing such termination. Section 19 is therefore subject both to sections 27 and 28 which lay down the procedure for ejection. No landlord can simultaneously make an ejection out of the land even if he wants to terminate the tenancy, as he has to issue notice whether it is of 3 months, 6 months or 12 months whatever is decided by the House.

Shri V B Raju Where is the harm in mentioning it in section 27?

Shri B Ramakrishna Rao It has already been mentioned. The hon. Member will notice that in the amendment that has been suggested by the Select Committee the words 'subject to the provisions of sub section (8)

Shri V B Raju That need not be mentioned.

Shri V D Deshpande The time is over and I suggest that the House be adjourned. Many of the Members want to go and catch the train.

Shri B Ramakrishna Rao I am finishing my speech within five minutes. There is no contradiction between this section and others. Sections 27 and 28 cover section 19. It lays down that whenever a tenancy is sought to be terminated the landlord should take such and such an action.

Shri V B Raju Is it not necessary to mention it here?

Shri B Ramakrishna Rao It is not necessary to mention it here because when an Act contains several sections they have to be read together. That is the principle of interpretation of statutes and laws. One section cannot be interpreted in isolation with the rest of the Act. That is why no mention is necessary. I can assure the hon. Member that this is subject to both the conditions laid down under Sections 27 and 28.

I was just saying that the other amendment sought to be moved by the hon. Member—I am not able to recollect the name—I agree to extend the time of notice from 3 to 6 months and also to accept the amendment of *Shri K I Narasimha Rao* with the following changes in the wording as the wording of the amendment requires some correction.

Provided further that where the land is cultivated jointly by joint tenants or members of an undivided Hindu family unless the surrender is made by all of them it shall be ineffective in respect of such joint tenants as have not joined in the application for surrender irrespective of the fact that the names of all the joint tenants are not mentioned in the certificate.

That is the correct wording. With this wording I accept the amendment of *Shri K I Narasimha Rao* and I accept the amendment of *Shri K Venkat Rama Rao*. With regard to the other amendments I am sorry I am unable to accept them and would like the Movers to withdraw or the House to reject as the case may be.

Shri Uddhamrao Patil I want an explanation from the Mover of the Bill regarding sub clause (2) (a).

Shri B Ramakrishna Rao The amendment of the Select Committee reads (a) In sub clause (1) of clause (a) for the words 'land revenue for that year' the words 'land revenue due for the land concerned in that year' shall be substituted. It has been amended like this by the Select Committee. What is the explanation that the hon. Member wants?

سری ادهوراڈ ظل بحکس حو میں لے رہا ہوں وہ ہے کہ عدیے میں اس سلسلے
میں زر وصول ہونے کے بعد اس کا حصہ لگن دیا جائے وہ اس کی سطح پر اور
کا دیا جائے اس کی سطح پر وراک ہندو دیں تک کہ عدیے میں دیا جائے

سری بی رام کشن راؤ ہی طلب ہے کہ
سری ادھور راؤ شیل کہ اس کا حصہ میں سمجھے
سری بی رام کشن راؤ میں سکون میں سمجھا ہوں جو بطور حد ہو
میر دن کے اندر دے دے و بوس دے سکنا ہے اس کا حصہ میں دے دے ہے
بوس دے کے معنی میں دے ول کہ ہے اس کے اندر نو و دے دے سکنا اگر
بہ دے و ادھور کی کاروی ہوگی

سری ادھور راؤ شیل دونوں و بوس دے دے کا حصہ بھی دے دے ہوگا
ہلے ہی ہو نہ

سری بی رام کشن راؤ میں میں دے دے میں ہے مگر دونوں صراط کی رقم
نک ہی رہے دے کا معاملہ ہے بوس کے اب دونوں صراط تک ہی اوصول
کے کے معنی و درجہ میں دے سکنا ہے

Mr Deputy Speaker I will now put the amendments to vote
Part (a) of the amendment of Shri K. L. Narasimha Rao
has been accepted by the Chief Minister with some changes in
the wording I will put Part (b) to vote

The question is

In line 3 of the proviso to sub clause (a) for the word
three substitute the word 'twelve'

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker Amendment No 2 of Shri K. Venkat
Rama Rao has been accepted Now I will put amendment No 4
to vote part by part

The question is

(e) Omit Clause (c) of sub section (2)

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(f) For clause (d) of sub section (2) substitute the
following clause namely—

(d) has sublet the land, or

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(g) After para (C) in the existing proviso to sub section (2) of section 19 of the Act add a new para

(d) is temporarily prevented by any sufficient cause from cultivating the land

The motion was negatived

Shri Annaji Rao Gavane I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

Clause 13 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 13 as amended was added to the Bill

*The House then adjourned till Half past Nine of the Clock on
Monday, 28th December, 1953*
